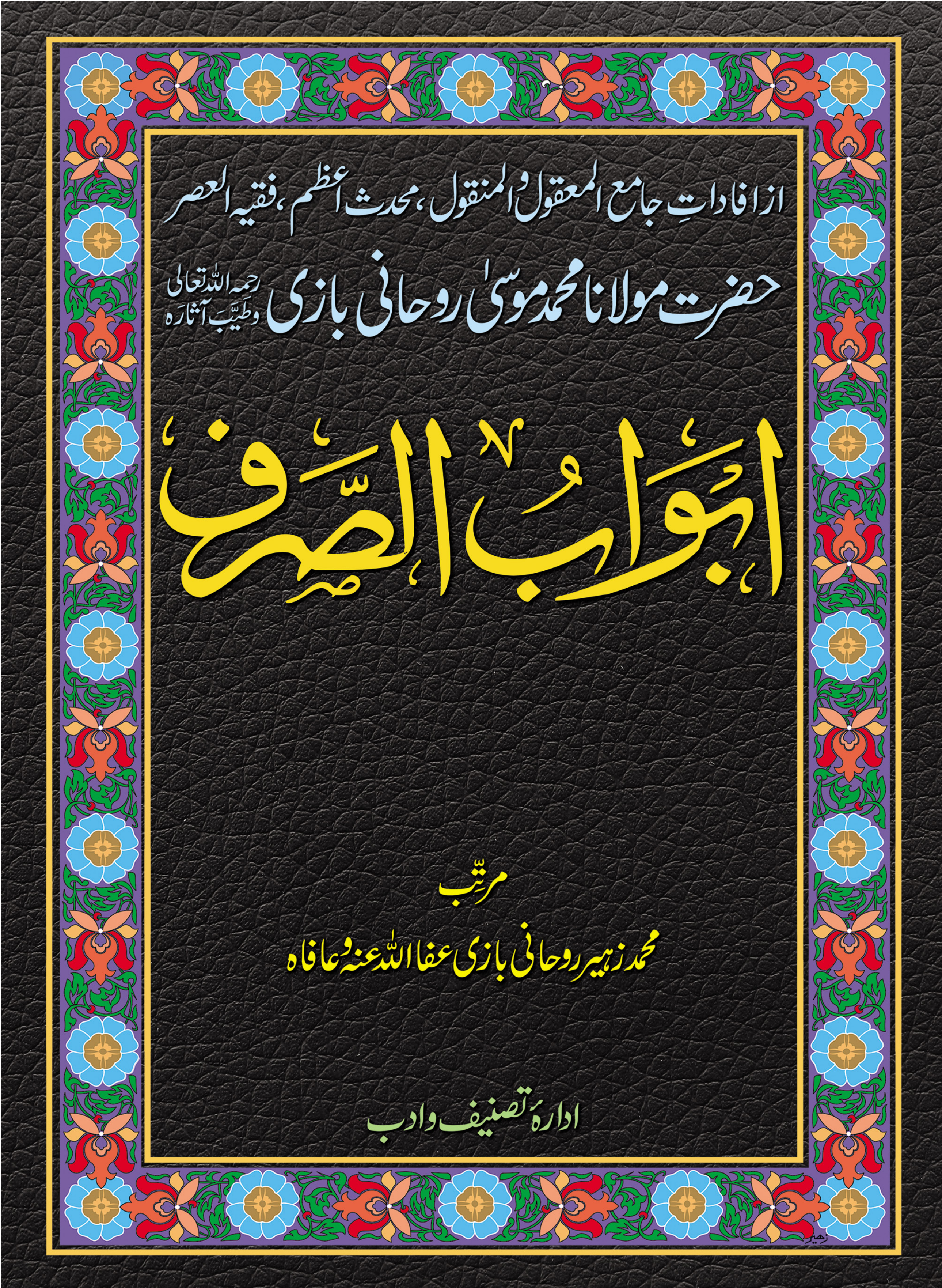

ازافاداتِ جامع المعقول والمنقول، محدث اعظم، فقیہ العصر
حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
رحمہ اللہ تعالیٰ وطیّب آثارہ
ابواب الصرف
مرتّب
محمد زہیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ وعافاہ
ادارۂ تصنیف وادب

از افاداتِ جامع المعقول والمنقول، مُحدثِ اعظم، فقیہ العصر
حضرت مولانا محمد موسیٰ رُوحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیّب آثارہ



مُرتّب

محمد زُہیر رُوحانی بازی عفا اللہ عنہ وعافاہ

ادارۂ تصنیف وادب
مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور

طبعِ اوّل

۲۰۰۹ء مطابق ۱۴۳۰ھ



ناشر

ادارۂ تصنیف وادب

جامعہ محمد موسیٰ البازی ، بُرہان پورہ ، نزد اجتماع گاہ

عقب گورنمنٹ ہائی سکول رائیونڈ ، لاہور

منگوانے کا پتہ : مرکزی دفتر القلم فاؤنڈیشن 13 ڈی ، بلاک بی

سمن آباد ، لاہور

فون 042-37568430 موبائل 03004101882

www.alqalamfoundation.org

email : info@alqalamfoundation.org

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ ربّ العالمین والصّلاۃ والسّلام علی رسولہ محمّد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین امابعد

اللہ جل جلالہ نے اپنی خاص توفیق سے بندہ کو اپنے والدِ ماجد محدثِ اعظم، فقیہ العصر، شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیّب آثارہ سے علم صرف کے ابواب پڑھنے کا موقع نصیب فرمایا۔ ان ابواب سے راقم الحروف کو ناقابل بیان حد تک فائدہ ہوا بلکہ واقعہ یہ ہے کہ اس وقت تک احقر کا جو تھوڑا بہت علمی جمع خرچ اور استعداد ہے وہ انہی ابواب کی رہینِ منّت ہے۔ والد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ سے پڑھے ہوئے ان مبارک ابواب کو، اپنے بے انتہاء فائدے کی وجہ سے، بندہ اپنے اوپر ایک قرض سمجھتا تھا کہ اسے اگلی نسلوں کی طرف منتقل کرے۔ اللہ جل شانہ نے اپنے فضل وکرم سے بندہ کو یہ توفیق بھی نصیب

فرمائی کہ یہ معرکۃ الآراء ابواب اساتذہ کرام و طلبہ کی خدمت میں پیش کر کے اس قرض سے سبکدوش ہو سکے۔ فالحمد للہ علی ذلک ۔ احقر نے ان ابواب پر جا بجا مفید حواشی بھی درج کر دیئے ہیں۔ ابتدائی علم صرف پڑھانے کا یہ طریقۂ کار انتہائی آسان اور مفید ہے۔ چنانچہ قدیم مدرّسین اور اساتذۂ کرام اسی انداز میں علمِ صَرف کی ابتداء کروایا کرتے تھے ۔ اِس طریقۂ کار میں طلبہ کو سب سے پہلے علم صرف کی معروف کتاب "صَرفِ بہائی" پڑھائی جاتی ہے ۔ اس کے بعد روزانہ کاپی پر ایک باب لکھواتے ہوئے اسّی (۸۰) کے لگ بھگ ابواب خوب ازبر کروا دیئے جاتے ہیں اور اس کے بعد علم صرف کی دیگر کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔

اکثر مدرّسین حضرات کو علم صرف پڑھاتے ہوئے انتہائی دشواری پیش آتی ہے اور یہ دشواری پڑھانے کے اعتبار سے نہیں بلکہ طلباء کی استعداد بنانے کے لحاظ سے ہوتی ہے، چنانچہ انتہائی محنت سے پڑھانے کے باوجود وہ طلباء کی کیفیت سے پوری طرح مطمئن نہیں ہوتے۔ ان مدرسین حضرات کیلئے علم صرف کا یہ طریقۂ تدریس ایک عظیم نعمت سے کم نہیں۔

اساتذۂ کرام صرف ایک مرتبہ کے تجربے سے ہی یہ بات بخوبی جان لیں گے کہ حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کے اس مبارک طریقۂ کار میں معمولی محنت سے بھی غیر معمولی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

ابتداء کے یہ تقریبًا اسی (۸۰) ابواب علم صرف کا وہ نسخۂ کیمیا ہے جو کمزور سے کمزور طالب علم کو بھی انتہائی مختصر مدت میں ماہر صرفی بنادیتا ہے۔ ان ابواب کے یاد کروانے کے بعد مدرّسین حضرات علم صرف کی جو کتابیں بھی مناسب سمجھیں نہایت آسانی سے طلباء کو پڑھا سکتے ہیں۔

عام طریقۂ کار میں علم صرف کے قوانین پڑھاتے ہوئے ہر قانون کے ساتھ اس کی شرائط بھی ذکر کی جاتی ہیں چنانچہ ہر قانون کے ساتھ آٹھ آٹھ دس دس بلکہ اس سے بھی زیادہ شرائط ذکر کی جاتی ہیں۔ ہر قانون کے ساتھ کئی شرائط ذکر کرنے سے ابتدائی طالبعلم کا ذہن سخت تشویش میں مبتلا ہو جاتا ہے، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نہ تو قوانین صحیح یاد کر پاتا ہے اور نہ شرائط۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کے اس طریقے میں ابواب یاد کروانے

کے دوران صرف بنیادی قوانین یاد کروائے جاتے ہیں اور شرائط کو ذکر ہی نہیں کیا جاتا۔ چنانچہ طالبعلم کو سمجھنے اور یاد کرنے میں بہت سہولت ہوجاتی ہے۔ ابواب ختم کرنے کے بعد جب علم صرف کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں تو وہاں ان شرائط کا ذکر تفصیل سے آجاتا ہے۔ طالبعلم بنیادی قانون تو ابواب میں یاد کرچکا ہوتا ہے اب شرائط کا یاد کرنا اس کیلئے ذرا بھی مشکل نہیں ہوتا۔

نیز یہ اسّی (۸۰) کے لگ بھگ گردانیں بھی نہایت مختصر ہیں، حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ فرمایا کرتے تھے کہ ان گردانوں میں مَیں نے صرف وہ صیغے ذکر کئے ہیں جو قرآن وحدیث میں استعمال ہوئے ہیں اور جن کا جاننا ہر طالبعلم کیلئے ضروری ہے۔

اساتذۂ کرام اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ علم صرف پڑھاتے ہوئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ طلباء سے گردانوں کو اچھی طرح سنا جائے، البتہ ان گردانوں کے سننے کا طریقہ ذرا مختلف ہے اور ان ابواب سے کامل

فائدہ تبھی اٹھایا جا سکتا ہے جب ان ابواب کے سننے کیلئے وہی طریقۂ کار اپنایا جائے جو حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کا سکھلایا ہوا ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کا ابواب سننے کا طریقہ یہ تھا کہ طالبعلم سے ہر روز گذشتہ بیس پچیس ابواب سمیت نیا سبق سنتے تھے۔ گذشتہ ابواب کی صرف صَرفِ صغیر سنتے جبکہ نئے سبق کی صَرفِ صغیر کے ساتھ ساتھ صَرفِ کبیر بھی سنتے تھے۔ مثلاً آج اگر انہوں نے پچیسواں باب لکھوایا ہے تو یہ نہیں کہ اگلے دن طالبعلم پچیسواں باب سنانا شروع کردے بلکہ شروع سے یعنی ضَرَبَ یَضرِبُ سے ابواب سنانا شروع کرتا اور تمام ابواب کی صَرفِ صغیر سناتے ہوئے جب گذشتہ دن کا سبق یعنی پچیسویں دن کی صَرفِ صغیر سنا دیتا تو پھر اس سے پچیسویں باب کی صَرفِ کبیر سنتے۔ ماضی معروف ومجہول، مضارع معروف ومجہول، نفی جحد بالم معروف ومجہول، نفی تاکید بالن ناصبہ، امر حاضر معروف ومجہول، امر غائب معروف ومجہول نہی حاضر معروف ومجہول اور نہی غائب معروف ومجہول

سب کی گردانِ کبیر سنتے ۔ اس کے بعد اگلا باب لکھواتے تھے ۔
اس طریقۂ کار کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ بیس پچیس دن تک گردان بار بار سنانے سے بے انتہاء پختہ ہو جاتی تھی اور پھر کبھی نہیں بھولتی تھی ۔ پھر چونکہ پچیس ابواب ہو چکے ہوتے لہذا اگلے روز سے شروع کے پانچ چھ ابواب چھوڑ کر سبق سننا شروع کرتے، یعنی اب اَکْرَمَ یُکْرِمُ سے روزانہ ابواب سنتے اور سبق آگے جاری رہتا ۔ جب روزانہ سنائی جانے والی گردانوں کی تعداد دوبارہ پچیس تیس کے لگ بھگ ہو جاتی تو پھر شروع کے مزید ابواب چھوڑ دیئے جاتے اور اب رباعی مجرد سے روزانہ گردانیں سنتے ۔
خلاصۂ کلام یہ کہ ابواب سنتے ہوئے صَرفِ کبیر صِرف نئے سبق کی سنی جائے جبکہ صَرفِ صغیر کم از کم آخری بیس پچیس ابواب کی روزانہ سنی جائے ۔
اگر طلباء زیادہ ہوں اور استاد کیلئے تمام طلباء سے مذکورہ طریقۂ کار کے مطابق گردانیں سننا ممکن نہ ہو تو وہ دو دو تین تین طلباء کی جماعتیں بنا دے جو استاد کی موجودگی میں ایک دوسرے کو گردانیں سنایا کریں جبکہ استاد خود

ہر روز تین چار مختلف طلباء سے اسی طرح سبق سُن لیا کرے۔
نیز استاد روزانہ کم از کم دس صیغے بھی طلباء سے حل کروالیا
کرے تو فائدہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔
طلباء کو کاپی لکھواتے ہوئے صَرفِ صغیر لکھوانا کافی ہے جبکہ
صَرفِ کبیر طلباء خود ہی حل کر کے اور یاد کر کے بآسانی سنا
سکتے ہیں۔ البتہ اگر صَرفِ کبیر مشکل یا باقی گردانوں سے مختلف
ہو تو پھر پہلے دن استاد صِرف صَرفِ صغیر لکھوائے اور طلباء
صِرف اسے ہی یاد کریں جبکہ اگلے روز طلباء کو صَرفِ کبیر
لکھوائی جائے۔ مذکورہ ابواب میں کئی جگہ پر اس ترتیب کا
مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔
اس کاپی کے ساتھ ساتھ یہ گردانیں سی ڈی پر بھی دستیاب ہیں۔
سی ڈی پر بندہ کے پڑھائے ہوئے اسباق کی ریکارڈنگ سے ان
گردانوں کو پڑھانے اور سننے کا طریقہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔
مذکورہ ابواب پڑھانے کے بعد طلباء کو علم صَرف کی مشہور
ومعروف کتاب " زرّادی " پڑھائی گئی اور زرّادی کے بعد
علم صَرف کی ایک اور انتہائی مفید کتاب " دُستور المبتدی "
مکمل کروائی گئی۔ ان اسباق کی مکمل ریکارڈنگ بھی سی ڈی پر

موجود ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے یہ ابواب اور یہ دروس تمام اہل علم، اساتذۂ کرام، مدرّسین عظام اور طلبہ میں محبوب و مقبول ہو کر ان کیلئے تدریس و تعلیم کی بنیاد بنیں۔ آمین ثم آمین۔

عبدِ ضعیف

محمد زُہیر عفی عنہ

استاد جامعہ محمد موسیٰ البازی

۶ شوال المکرم ۱۴۳۰ھ ۲۶ ستمبر ۲۰۰۹ء

عکسِ تحریر

احقر جب اپنے والد ماجد شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ سے ۱۴۱۲ھ مطابق ۱۹۹۱ء میں ابواب الصرف پڑھ رہا تھا تو والد صاحب ہر روز اپنے دستِ مبارک سے بندہ کیلئے ایک باب تحریر فرمادیتے تھے۔ ذیل میں حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے لکھے ہوئے ایک باب کا عکس پیشِ خدمت ہے۔ محمد زبیر عفی عنہ

۳

باب سوم بر وزن فَعِلَ یَفْعَلُ چون السَّمْعُ شنیدن

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فھو سامِعٌ وسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فذاک مَسْمُوعٌ

لم یَسْمَعْ لم یُسْمَعْ لا یَسْمَعُ لا یُسْمَعُ

لن یَسْمَعَ لن یُسْمَعَ

الامر منه اِسْمَعْ لتُسْمَعْ لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ والنهی عنه لا تَسْمَعْ لا تُسْمَعْ لا یَسْمَعْ لا یُسْمَعْ

والظرف منه مَسْمَعٌ والجمع مسامِعُ

والآلة منه مِسْمَعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَاعٌ والجمع مَسامِعُ ومَسامِیعُ

وافعل التفضیل المذکر منه اَسْمَعُ والجمع اَسامِعُ والمؤنث منه سُمْعٰی سُمْعَیات سُمَعٌ۔

عکسِ تحریر

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے لکھے ہوئے
ایک اور باب کا عکس

الواب مثال ثلاثی مزید -
باب اوّل مثال واوی از باب اِفعال
چوں الاِیقادُ آتش افروختن
اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیقاداً فھو مُوقِدٌ
و اُوْقِدَ یُوقَدُ ایقاداً فذاک مُوقَدٌ لم یُوقِدْ
لم یُوْقَدْ لا یوقِدُ لا یوقَدُ لن یوقِدَ لن یوقَدَ
الامر منه اَوْقِدْ لتُوقَدْ لیُوقِدْ لیُوقَدْ
والنھی عنه لا تُوقِدْ لا تُوقَدْ لا یُوقِدْ
لا یُوقَدْ
والظرف منه مُوقَدٌ مُوقَدانِ -

منتخب حصّہ از

صرفِ بہائی

(صرف بہائی کا وہ منتخب حصّہ جو
حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی پڑھایا کرتے تھے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بداں اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدَّارَیْنِ کہ کلمات لغت عرب بر سہ قسم است اسم است و فعل است و حرف است۔ اسم چوں رَجُلٌ و فَرَسٌ و فعل چوں ضَرَبَ و دَحْرَجَ و حرف چوں مِنْ و اِلٰی۔ اسم بر سہ قسم است ثلاثی و رباعی و خماسی۔ ثلاثی سہ حرفی را گویند چوں زَیْدٌ و رباعی چہار حرفی را گویند چوں جَعْفَرٌ و خماسی پنج حرفی را گویند چوں سَفَرْجَلٌ۔ و فعل بر دو قسم است ثلاثی و رباعی۔ ثلاثی چوں ضَرَبَ و رباعی چوں دَحْرَجَ۔ بدانکہ میزان کلام عرب فا و عین و لام ست چوں جمع کنی فَعَلَ شود۔ و حرف بر دو قسم است حرف[عہ] اصلی و حرف زائدہ۔ حرف اصلی آنست کہ در مقابلہ فا و عین و لام بود چوں ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و حرف زائدہ آنست کہ در مقابلہ

جَعْفَرٌ نام مرد۔ سَفَرْجَلٌ نام میوہ مشہور۔ بہی در پنجابی۔ میزان ترازو

عہ مراد ازیں حرف ہجا است نہ قسم کلمہ۔ کذا فی شرح صرف بہائی۔

این حروف نبود چون اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ۔ وبدانکہ حرف اصلی در ثلاثی سہ است فا و عین و یک لام چون ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔ وحرف اصلی در رباعی چہار است فا و عین و دو لام چون دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔ وحرف اصلی در خماسی پنج است فا و عین و سہ لام چون جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ بدانکہ ثلاثی بر دو قسم است ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مجرد آنست کہ بر سہ حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چون ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و ثلاثی مزید فیہ آنست کہ از سہ حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چون اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ و رباعی نیز بر دو قسم ست رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ۔ رباعی مجرد آنست کہ بر چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چون دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ و رباعی مزید فیہ آنست کہ از چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چون تَدَحْرَجَ

جَحْمَرِشٌ بفتح جیم و میم و کسر را زنِ بسیار پیر و زنِ قبیح و خرگوشِ شیر دہندہ بچہ را و افعیٔ زشت پوست۔

بروزن تَفَعْلَلَ ۔ وخماسی نیز بر دو قسم ست خماسی مجرد
وخماسی مزید فیہ ۔ خماسی مجرد آنست کہ بر پنج حرف
اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں جَحْمَرِشٌ بروزن
فَعْلَلِلٌ وخماسی مزید فیہ آنست کہ از پنج حرف اصلی
او چیزے زیادہ بود چوں خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ ۔
بدانکہ جملہ اقسام اسم وفعل از ہفت قسم بیروں نیست ۔
صحیح است یا مہموز یا مضاعف یا مثال یا اجوف یا ناقص
یا لفیف ۔ صحیح آنست کہ در مقابلہ فا وعین ولام کلمہ اسم
یا فعل حرفِ علت وہمزہ وتضعیف نبود چوں ضَرْبٌ (اسم)
وضَرَبَ (فعل) بروزن فَعْلٌ وفَعَلَ ۔ وحرفِ علت سہ اند
واو والف ویا چوں جمع کنی وَایٌ شود ۔ مہموز آنست
کہ یک حرف اصلی او ہمزہ بود ومہموز بر سہ قسم ست
مہموز الفاء ومہموز العین ومہموز اللام ۔ مہموز الفاء آنست

خَنْدَرِیْسٌ شراب وگندم کہنہ ۔

سہ صحیح است ومثال است ومضاعف لفیف وناقص ومہموز واجوف

که در مقابلهٔ فا کلمه اسم یا فعل همزه بود چون أَمْرٌ و أَمَرَ
بر وزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔ و مهموز العین آنست که در مقابله
عین کلمه اسم یا فعل همزه بود چون سَأْلٌ و سَأَلَ بر وزن
فَعْلٌ و فَعَلَ۔ مهموز اللام آنست که در مقابله لام کلمه اسم
یا فعل همزه بود چون قَرْءٌ و قَرَءَ بر وزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔
و مضاعف آنست که دو حرف اصلی او از یک جنس باشند
و مضاعف بر دو قسم است مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی آنست که در مقابله عین و لام کلمه اسم یا فعل
دو حرف از یک جنس باشند چون مَدٌّ و مَدَّ که در اصل
مَدْدٌ و مَدَدَ بوده است بر وزن فَعْلٌ و فَعَلَ ۔
و مضاعف رباعی آنست که در مقابله فا و لام اولی و عین
و لام ثانی اسم یا فعل دو حرف از یک جنس باشند چون
زَلْزَلَ و زِلْزَالاً بر وزن فَعْلَلَ و فِعْلَالاً۔ و مثال آنست
که در مقابله فا کلمه اسم یا فعل حرف علت بود چون وَصْلٌ
و وَصَلَ بر وزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔ و اجوف آنست که در
مقابله عین کلمه اسم یا فعل حرف علت بود چون قَوْلٌ

وقَالَ و بَیۡعٌ و بَاعَ بروزن فَعۡلٌ و فَعَلَ۔ و ناقص[1] آنست کہ در مقابلہ لام کلمہ اسم یا فعل حرفِ علت بود چوں غَزۡوٌ و غزا و رَمۡیٌ و رَمٰی بروزن فَعۡلٌ و فَعَلَ۔

---

[1] مثال، اجوف اور ناقص کو ذہن میں پختہ کرنے کیلئے لفظ "مان" کو یاد رکھیں تو پھر ان میں فرق کرنے میں کبھی اشتباہ نہ ہوگا۔ لفظ "مان" بروزن فَعَل ہے۔ اس میں میم سے مثال، الف سے اجوف اور نون سے ناقص مراد ہے۔ اب جس صیغے کا پتہ لگانا ہو کہ یہ ناقص ہے یا اجوف یا مثال تو دیکھو کہ اس صیغے میں حرف علت کس کے مقابلے میں ہے۔ اگر حرف علت فاء کے مقابلے میں ہو تو اب لفظ "مان" کو دیکھو یہاں فاء کے مقابلے میں میم ہے اور میم سے بنتا ہے مثال۔ معلوم ہوا کہ وہ صیغہ مثال کے ابواب سے ہے۔ اور اگر حرف علت عین کے مقابلے میں ہو تو "مان" میں عین کے مقابلے میں الف ہے اور الف سے بنتا ہے اجوف۔ معلوم ہوا وہ اجوف کا صیغہ ہے۔ اسی طرح اگر اس صیغہ میں حرف علت لام کے مقابلے میں ہوا تو لفظ "مان" میں لام کے مقابلے میں نون ہے اور نون سے بنتا ہے ناقص۔ معلوم ہوا وہ ناقص کا صیغہ ہے۔ مثلاً ہم نے لفظ "خَوۡف" کا پتہ چلانا ہے کہ یہ ناقص ہے، اجوف ہے یا مثال (بقیہ ص۱۶ پر ملاحظہ کریں)

ولفیف بر دو قسم است لفیف مفروق ولفیف مقرون۔
لفیف مفروق آنست کہ در مقابلہ فاء ولام کلمہ اسم یا فعل
حرفِ علت بود چوں وَقْیٌ و وَقٰی بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔
لفیف مقرون آنست کہ در مقابلہ عین ولام کلمہ اسم یا فعل
حرف علت بود چوں طَیٌّ و طَوٰی و حَیٌّ و حَیِیَ بروزن
فَعْلٌ و فَعَلَ یا فَعِلَ۔ بدانکہ اسم بر دو قسم است اسم جامد
واسم مصدر۔ اسم جامد آنست کہ از وے چیزے اشتقاق
کردہ نشود و در آخر معنی فارسیٔ او دال ونون یا تا ونون
نباشد چوں رَجُلٌ و فَرَسٌ۔ مصدر آنست کہ از وے
چیزے اشتقاق کردہ شود و در آخر معنی فارسیٔ او دال

(بقیہ حاشیہ ص۱۵) تو دیکھیں کہ خَوْفٌ بروزن فَعْلٌ میں حرف علت یعنی واو
عین کے مقابلہ میں ہے۔ اب لفظ "مان" میں دیکھیں وہاں عین کے مقابلہ
میں الف ہے اور الف سے اجوف بنتا ہے۔ معلوم ہوا کہ "خوف" ہفت
اقسام میں اجوف ہے۔ تو لفظ "مان" کو سامنے رکھنے سے ان شاء اللہ
کبھی بھی ناقص، اجوف اور مثال میں اشتباہ واقع نہ ہوگا۔ ۱۲ محمد زبیر عفی عنہ

ونون یا تا ونون باشد چون اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن۔

بدانکہ عرب از ہر مصدر دوازدہ چیزے اشتقاق میکنند

نفی[6]	جحد[5]	اسم مفعول[4]	اسم فاعل[3]	مضارع[2]	ماضی[1]
اسم تفضیل[12]	اسم آلہ[11]	اسم مکان[10]	اسم زمان[9]	نہی[8]	امر[7]

فرمودن کارے	امر	زمانہ گزشتہ را گویند	ماضی
بازداشتن از کارے	نہی	زمانہ حال یا آیندہ را گویند	مضارع
نام وقت کردن کارے	اسم زمان	نام کار کنندہ را گویند	اسم فاعل
نام جائے کردن کارے	اسم مکان	نام کار کردہ شدہ را گویند	اسم مفعول
نام آنچہ کار باوے کنند	اسم آلہ	انکار ماضی را گویند	جحد
نام بہتر را گویند	اسم تفضیل	انکار مستقبل را گویند	نفی

بدانکہ فعل[1] حدث ست اورا محدثے بایدـ محدث او فاعل او ست و فاعلِ فعل واحد بود و تثنیہ بود و جمع بود و ہر یک ازین سہ متکلم بود و مخاطب بود و غائب بود۔ و ہر یک ازین سہ مذکر بود و مؤنث بود۔ واحد یکے تثنیہ دو جمع زیادہ از دو۔ و متکلم سخن گویندہ را گویند۔ مخاطب

---

[1] فعل: کار۔ حَدَث: کارِ نو۔ محدث: کارِ نو کنندہ را گویند۔ فاعل: کار کنندہ۔

آنکه با وے سخن کنند۔ غائب آنکہ از وے سخن کنند۔
مذکر مرد، مؤنث زن۔ ماضی بر دو قسم است ماضی معلوم
وماضی مجہول۔ ماضی معلوم را چہارده صیغہ است۔
شش ازاں غائب را وشش ازاں مخاطب را بود
ودو ازاں حکایت نفس متکلم را بود۔ آں شش
کہ غائب را بود سہ ازاں مذکر را بود وسہ ازاں
مؤنث را بود۔ وآں شش کہ مخاطب را بود
سہ ازاں مذکر را بود وسہ ازاں مؤنث را بود۔
وآں دو کہ متکلم را بود یکے ازاں واحد متکلم را بود
خواه مذکر بود آں متکلم خواه مؤنث ودوم متکلم
مع الغیر را بود خواه تثنیہ بود آں متکلم خواه
جمع۔ خواه مذکر بود خواه مؤنث۔
اکنوں معانی دوازده اقسام بزبان پارسی
بیان میکنیم۔ بِعَوْنِ اللهِ تَعَالٰی وَتَوْفِیْقِہٖ۔
رَبِّ یَسِّرْ

صرف کبیر فعل ماضی معلوم	ترجمہ صرف کبیر فعل ماضی معلوم			
ضَرَبَ	زد آں یک مرد	در زمانہ گزشتہ	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَا	زدند آں دو مرداں	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"
ضَرَبُوا	زدند آں ہمہ مرداں (زیادہ از دو)	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
ضَرَبَتْ	زد آں یک زن	"	صیغہ واحد مؤنثہ غائبہ	"
ضَرَبَتَا	زدند آں دو زناں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
ضَرَبْنَ	زدند آں ہمہ زناں (زیادہ از دو)	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"
ضَرَبْتَ	زدی تو یک مرد	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	"
ضَرَبْتُمَا	زدید شما دو مرداں	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
ضَرَبْتُمْ	زدید شما ہمہ مرداں (زیادہ از دو [illegible])	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
ضَرَبْتِ	زدی تو یک زن	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"
ضَرَبْتُمَا	زدید شما دو زناں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"
ضَرَبْتُنَّ	زدید شما ہمہ زناں (زیادہ از دو [illegible])	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"
ضَرَبْتُ	زدم من یک مرد یا یک زن	"	صیغہ واحد متکلم	"
ضَرَبْنَا	زدیم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	"	صیغہ جمع متکلم و تثنیہ متکلم یا صیغہ متکلم مع الغیر	"

فعل ماضی مجہول	صرف کبیر فعل ماضی مجہول			
ضُرِبَ[1]	زده شده آں یک مرد	در زمانہ گذشتہ	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول منفی
ضُرِبَا	زده شدند آں دو مرداں	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"
ضُرِبُوْا	زده شدند آں ہمہ مرداں	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
ضُرِبَتْ	زده شد آں یک زن	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ	"
ضُرِبَتَا	زده شدند آں دو زناں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
ضُرِبْنَ	زده شدند آں ہمہ زناں	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"
ضُرِبْتَ	زده شدی تو یک مرد	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	"
ضُرِبْتُمَا	زده شدید شما دو مرداں	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
ضُرِبْتُمْ	زده شدید شما ہمہ مرداں	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
ضُرِبْتِ	زده شدی تو یک زن	"	صیغہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ	"
ضُرِبْتُمَا	زده شدید شما دو زناں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"
ضُرِبْتُنَّ	زده شدید شما ہمہ زناں	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"
ضُرِبْتُ	زده شدم من یک مرد یا یک زن	"	صیغہ واحد متکلم	"
ضُرِبْنَا	زده شدیم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	"	صیغہ جمع متکلم	"

[1] ضُرِبَ الخ از ضَرَبَ الخ بنا کردند حرف اول را ضمہ دادند ثانی را کسرہ ضُرِبَ الخ شد - عمدۃ الجواب فی ابنیۃ الابواب -

صرف کبیر فعل مضارع معلوم

فعل مضارع معلوم				
یَضْرِبُ [۱]	میزند یا خواهد زد آن یک مرد	در زمانهٔ حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبَانِ	میزنند یا خواهند زد آن دو مردان	//	صیغه تثنیه مذکر غائبین	//
یَضْرِبُوْنَ	میزنند یا خواهند زد آن همه مردان	//	صیغه جمع مذکر غائبین	//
تَضْرِبُ	میزند یا خواهد زد آن یک زن	//	صیغه واحدۀ مؤنثه غائبه	//
تَضْرِبَانِ	میزنند یا خواهند زد آن دو زنان	//	صیغه تثنیه مؤنث غائبتین	//
یَضْرِبْنَ	میزنند یا خواهند زد آن همه زنان	//	صیغه جمع مؤنث غائبات	//
تَضْرِبُ	میزنی یا خواهی زد تو یک مرد	//	صیغه واحد مذکر مخاطب	//
تَضْرِبَانِ	میزنید یا خواهید زد شما دو مردان	//	صیغه تثنیه مذکر مخاطبین	//
تَضْرِبُوْنَ	میزنید یا خواهید زد شما همه مردان	//	صیغه جمع مذکر مخاطبین	//
تَضْرِبِیْنَ	میزنی یا خواهی زد تو یک زن	//	صیغه واحدۀ مؤنثه مخاطبه	//
تَضْرِبَانِ	میزنید یا خواهید زد شما دو زنان	//	صیغه تثنیه مؤنث مخاطبتین	//
تَضْرِبْنَ	میزنید یا خواهید زد شما همه زنان	//	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	//
اَضْرِبُ	میزنم یا خواهم زد من یک مرد یا یک زن	//	صیغه واحد متکلم	//
نَضْرِبُ	میزنیم یا خواهیم زد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	//	صیغه جمع متکلم	//

[۱] یَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ را از ضَرَبَ بنا کردند یک حرف مفتوح را از حروف اَتَیْنَ بسکون فا کلمه در اولش در آورده فتح عین کلمه را به کسره بدل کردند بعده لام کلمه را ضمه اعرابی دادند یَضْرِبُ الخ شد - ۱۲

فعل مضارع مجهول	صرف کبیر فعل مضارع مجهول			
يُضْرَبُ[1]	زده شود یا زده خواهد شد آن یک مرد	در زمانهٔ حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجهول
يُضْرَبَانِ	زده شوند یا زده خواهند شد آن دو مردان	〃	صیغه تثنیه مذکر غائبین	〃
يُضْرَبُوْنَ	زده شوند یا زده خواهند شد آن همه مردان	〃	صیغه جمع مذکر غائبین	〃
تُضْرَبُ	زده شود یا زده خواهد شد آن یک زن	〃	صیغه واحده مؤنثه غائبه	〃
تُضْرَبَانِ	زده شوند یا زده خواهند شد آن دو زنان	〃	صیغه تثنیه مؤنث غائبتین	〃
يُضْرَبْنَ	زده شوند یا زده خواهند شد آن همه زنان	〃	صیغه جمع مؤنث غائبات	〃
تُضْرَبُ	زده شوی یا زده خواهی شد تو یک مرد	〃	صیغه واحد مذکر مخاطب	〃
تُضْرَبَانِ	زده شوید یا زده خواهید شد شما دو مردان	〃	صیغه تثنیه مذکر مخاطبین	〃
تُضْرَبُوْنَ	زده شوید یا زده خواهید شد شما همه مردان	〃	صیغه جمع مذکر مخاطبین	〃
تُضْرَبِيْنَ	زده شوی یا زده خواهی شد تو یک زن	〃	صیغه واحده مؤنثه مخاطبه	〃
تُضْرَبَانِ	زده شوید یا زده خواهید شد شما دو زنان	〃	صیغه تثنیه مؤنث مخاطبتین	〃
تُضْرَبْنَ	زده شوید یا زده خواهید شد شما همه زنان	〃	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	〃
أُضْرَبُ	زده شوم یا زده خواهم شد من یک مرد یا یک زن	〃	صیغه واحد متکلم	〃
نُضْرَبُ	زده شویم یا زده خواهیم شد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	〃	صیغه جمع متکلم	〃

[1] يُضْرَبُ الخ را از يَضْرِبُ بنا کردند حرف اول را ضمه دادند ما قبل آخر را فتحه يُضْرَبُ شد کتاب عمدة الجواب - سوال: حرف اول مضموم و عین کلمه را مفتوح چرا کردند - جواب: تا فرق شود درمیان معلوم و مجهول - شرح -

صرف کبیر اسم فاعل

ضَارِبٌ[۱]	یک مرد زننده	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
ضَارِبَانِ	دو مردان زنندگان	صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل
ضَارِبُوْنَ	ہمہ مردان زنندگان	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل
ضَارِبَةٌ	یک زن زننده	صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل
ضَارِبَتَانِ	دو زنان زنندگان	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل
ضَارِبَاتٌ	ہمہ زنان زنندگان	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل

صرف کبیر اسم مفعول

مَضْرُوْبٌ	یک مرد زده شده	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول
مَضْرُوْبَانِ	دو مردان زده شدگان	〃	صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول
مَضْرُوْبُوْنَ	ہمہ مردان زده شدگان	〃	صیغہ جمع مذکر اسم مفعول
مَضْرُوْبَةٌ	یک زن زده شده	〃	صیغہ واحده مؤنث اسم مفعول
مَضْرُوْبَتَانِ	دو زنان زده شدگان	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول
مَضْرُوْبَاتٌ	ہمہ زنان زده شدگان	〃	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول
مَضَارِیْبُ	ہمہ زنان زده شدگان	〃	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم مفعول
مُضَیْرِیْبٌ	یک مرد اندک زده شده	〃	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم مفعول
و مُضَیْرِیْبَةٌ	یک زن اندک زده شده	〃	صیغہ واحدهٔ مؤنث مصغر اسم مفعول

[۱] ضَارِبٌ را از یَضْرِبُ بنا کردند یا حرف مضارعه را حذف کردند فا کلمه را فتح دادند بعدهٗ میانِ فا و عین کلمه الف زائده در آوردند بعدهٗ تنوین تمکن در آخرش لاحق نمودند برائے فرق میان اسم و فعل ضَارِبٌ شد - عمدة الجواب فی ابنیة الابواب.

فعل جحد معلوم	صرف کبیر فعل جحد معلوم			
لَمْ یَضْرِبْ[1]	نہ زد آں یک مرد	در زمانہ گزشتہ	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ یَضْرِبَا	نہ زدند آں دو مرداں	"	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	"
لَمْ یَضْرِبُوْا	نہ زدند آں ہمہ مرداں	"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"
لَمْ تَضْرِبْ	نہ زد آں یک زن	"	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	"
لَمْ تَضْرِبَا	نہ زدند آں دو زناں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	"
لَمْ یَضْرِبْنَ	نہ زدند آں ہمہ زناں	"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"
لَمْ تَضْرِبْ	نہ زدی تو یک مرد	"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	"
لَمْ تَضْرِبَا	نہ زدید شما دو مرداں	"	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	"
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہ زدید شما ہمہ مرداں	"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہ زدی تو یک زن	"	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ	"
لَمْ تَضْرِبَا	نہ زدید شما دو زناں	"	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	"
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہ زدید شما ہمہ زناں	"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"
لَمْ اَضْرِبْ	نہ زدم من یک مرد یا یک زن	"	صیغہ واحد متکلم	"
لَمْ نَضْرِبْ	نہ زدیم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	"	صیغہ جمع متکلم	"

[1] لَمْ یَضْرِبْ الخ را از یَضْرِبُ الخ بنا کردند چوں لَمْ جازمہ جحدیہ در اولش در آوردند آخرش را جزم کرد علامت جزمی سقوط حرکات شد در پنج صیغہ وسقوط نون اعرابی شد در هفت صیغہ وہیچ نشد در دو صیغہ زیرا کہ مبنی اند والمبنی ما لا یتغیر آخرہ بدخول العوامل المختلفة علیہ ومعنی مثبت را بمعنی منفی گرداند لم یضرب الخ شد، عمدة الجواب۔ بدانکہ فعل مضارع معرب است مگر دو صیغہ یعنی جمع مؤنث غائبات وجمع مؤنث مخاطبات کہ این ہر دو مبنی اند ۔ ۱۲

فعل جحد مجہول	صرف کبیر فعل جحد مجہول			
لَمْ يُضْرَبْ	زدہ نہ شد آں یک مرد	در زمانہ گزشتہ	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ يُضْرَبَا	زدہ نشدند آں دو مرداں	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لَمْ يُضْرَبُوا	زدہ نشدند آں ہمہ مرداں	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لَمْ تُضْرَبْ	زدہ نہ شد آں یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	〃
لَمْ تُضْرَبَا	زدہ نشدند آں دو زناں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	〃
لَمْ يُضْرَبْنَ	زدہ نشدند آں ہمہ زناں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لَمْ تُضْرَبْ	زدہ نشدی تو یک مرد	〃	صیغہ واحد مذکر مخاطب	〃
لَمْ تُضْرَبَا	زدہ نشدید شما دو مرداں	〃	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	〃
لَمْ تُضْرَبُوا	زدہ نشدید شما ہمہ مرداں	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	〃
لَمْ تُضْرَبِي	زدہ نشدی تو یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ	〃
لَمْ تُضْرَبَا	زدہ نشدید شما دو زناں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	〃
لَمْ تُضْرَبْنَ	زدہ نشدید شما ہمہ زناں	〃	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	〃
لَمْ أُضْرَبْ	زدہ نشدم من یک مرد یا یک زن	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لَمْ نُضْرَبْ	زدہ نشدیم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

فعل نفی معلوم	صرف کبیر فعل نفی معلوم			
لَا یَضْرِبُ[1]	نمی زند یا نخواہد زد آں یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَا یَضْرِبَانِ	نمی زنند یا نخواہند زد آں دو مرداں		صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	//
لَا یَضْرِبُوْنَ	نمی زنند یا نخواہند زد آں ہمہ مرداں	//	صیغہ جمع مذکر غائبین	//
لَا تَضْرِبُ	نمی زند یا نخواہد زد آں یک زن	//	صیغہ واحد مؤنث غائبہ	//
لَا تَضْرِبَانِ	نمی زنند یا نخواہند زد آں دو زناں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	//
لَا یَضْرِبْنَ	نمی زنند یا نخواہند زد آں ہمہ زناں	//	صیغہ جمع مؤنث غائبات	//
لَا تَضْرِبُ	نمی زنی یا نخواہی زد تو یک مرد	//	صیغہ واحد مذکر مخاطب	//
لَا تَضْرِبَانِ	نمی زنید یا نخواہید زد شما دو مرداں	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	//
لَا تَضْرِبُوْنَ	نمی زنید یا نخواہید زد شما ہمہ مرداں	//	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	//
لَا تَضْرِبِیْنَ	نمی زنی یا نخواہی زد تو یک زن	//	صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ	//
لَا تَضْرِبَانِ	نمی زنید یا نخواہید زد شما دو زناں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	//
لَا تَضْرِبْنَ	نمی زنید یا نخواہید زد شما ہمہ زناں	//	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	//
لَا اَضْرِبُ	نمی زنم یا نخواہم زد من یک مرد یا یک زن	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَا نَضْرِبُ	نمی زنیم یا نخواہیم زد ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	//	صیغہ جمع متکلم	//

[1] لَا یَضْرِبُ الخ را از یَضْرِبُ الخ بنا کردند چوں لائے نفی در اولش در آوردند پس معنی مثبت را منفی گردانید و آخرش را ہیچ نکردند زیرا کہ لا نافیہ را در لفظ دخلے نیست - ۱۲

فعل نفی مجہول	صرف کبیر فعل نفی مجہول			
لَا یُضْرَبُ	زدہ نمیشود یا زدہ نخواہد شد آن یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مجہول نفی
لَا یُضْرَبَانِ	زدہ نمیشوند یا زدہ نخواہند شد آن دو مردان	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لَا یُضْرَبُوْنَ	زدہ نمیشوند یا زدہ نخواہند شد آن ہمہ مردان	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لَا تُضْرَبُ	زدہ نمیشود یا زدہ نخواہد شد آن یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	〃
لَا تُضْرَبَانِ	زدہ نمیشوند یا زدہ نخواہند شد آن دو زنان	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	〃
لَا یُضْرَبْنَ	زدہ نمیشوند یا زدہ نخواہند شد آن ہمہ زنان	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لَا تُضْرَبُ	زدہ نمیشوی یا زدہ نخواہی شد تو یک مرد	〃	صیغہ واحد مذکر مخاطب	〃
لَا تُضْرَبَانِ	زدہ نمیشوید یا زدہ نخواہید شد شما دو مردان	〃	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	〃
لَا تُضْرَبُوْنَ	زدہ نمیشوید یا زدہ نخواہید شد شما ہمہ مردان	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	〃
لَا تُضْرَبِیْنَ	زدہ نمیشوی یا زدہ نخواہی شد تو یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ	〃
لَا تُضْرَبَانِ	زدہ نمیشوید یا زدہ نخواہید شد شما دو زنان	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	〃
لَا تُضْرَبْنَ	زدہ نمیشوید یا زدہ نخواہید شد شما ہمہ زنان	〃	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	〃
لَا اُضْرَبُ	زدہ نمیشوم یا زدہ نخواہم شد من یک مرد یا یک زن	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لَا نُضْرَبُ	زدہ نمیشویم یا زدہ نخواہیم شد ما دو مردان یا دو زنان یا ہمہ مردان یا ہمہ زنان	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

فعل نفی مؤکد معلوم	صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بالَن ناصبہ[1]			
لَنْ یَّضْرِبَ[2]	ہرگز نخواہد زد آں یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مؤکد معلوم
لَنْ یَّضْرِبَا	ہرگز نخواہند زد آں دو مرداں	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	//
لَنْ یَّضْرِبُوْا	ہرگز نخواہند زد آں ہمہ مرداں	//	صیغہ جمع مذکر غائبین	//
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نخواہد زد آں یک زن	//	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	//
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نخواہند زد آں دو زناں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	//
لَنْ یَّضْرِبْنَ	ہرگز نخواہند زد آں ہمہ زناں	//	صیغہ جمع مؤنث غائبات	//
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نخواہی زد تو یک مرد	//	صیغہ واحد مذکر مخاطب	//
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نخواہید زد شما دو مرداں	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	//
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہرگز نخواہید زد شما ہمہ مرداں	//	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	//
لَنْ تَضْرِبِیْ	ہرگز نخواہی زد تو یک زن	//	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ	//
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نخواہید زد شما دو زناں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	//
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نخواہید زد شما ہمہ زناں	//	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	//
لَنْ اَضْرِبَ	ہرگز نخواہم زد من یک مرد یا یک زن	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَنْ نَّضْرِبَ	ہرگز نخواہیم زد ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	//	صیغہ جمع متکلم	//

[1] بدانکہ لَنْ مضارع را بمعنی مستقبل منفی گرداند ومعنی حال در مضارع نماند۔

[2] لَنْ یَّضْرِبَ الخ را از یَضْرِبُ بنا کردند چوں لَنْ ناصبہ در اولش در آوردند آخرش را نصب کرد علامت نصبی ظہور فتحات شد در پنج صیغہ وسقوط نون اعرابی شد در ہفت صیغہ وہیچ نہ شد در دو صیغہ زیرا نچہ مبنی است - ۱۲

فعل نفی مؤکد مجہول	صرف کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بالَنْ ناصبہ			
لَنْ یُّضْرَبَ	ہرگز زدہ نخواہد شد آن یک مرد	درزمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مؤکد مجہول
لَنْ یُّضْرَبَا	ہرگز زدہ نخواہند شد آن دو مردان	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لَنْ یُّضْرَبُوْا	ہرگز زدہ نخواہند شد آن ہمہ مردان	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز زدہ نخواہد شد آن یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	〃
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز زدہ نخواہند شد آن دو زنان	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	〃
لَنْ یُّضْرَبْنَ	ہرگز زدہ نخواہند شد آن ہمہ زنان	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز زدہ نخواہی شد تو یک مرد	〃	صیغہ واحد مذکر مخاطب	〃
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز زدہ نخواہید شد شما دو مردان	〃	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	〃
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگز زدہ نخواہید شد شما ہمہ مردان	〃	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	〃
لَنْ تُضْرَبِیْ	ہرگز زدہ نخواہی شد تو یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ	〃
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز زدہ نخواہید شد شما دو زنان	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	〃
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگز زدہ نخواہید شد شما ہمہ زنان	〃	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	〃
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگز زدہ نخواہم شد من یک مرد یا یک زن	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لَنْ نُّضْرَبَ	ہرگز زدہ نخواہیم شد ما دو مردان یا دو زنان یا ہمہ مردان یا ہمہ زنان	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

فعل امر حاضر معلوم بے للام	صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بے للام			
اِضْرِبْ	بزن تو یک مرد	درزمانہ حال	صیغہ واحد مذکر	امر حاضر معلوم بے للام
اِضْرِبَا	بزنید شما دو مردان	″	صیغہ تثنیہ مذکر	″
اِضْرِبُوْا	بزنید شما ہمہ مردان	″	صیغہ جمع مذکر	″
اِضْرِبِیْ	بزن تو یک زن	″	صیغہ واحد مؤنث	″
اِضْرِبَا	بزنید شما دو زناں	″	صیغہ تثنیہ مؤنث	″
اِضْرِبْنَ	بزنید شما ہمہ زناں	″	صیغہ جمع مؤنث	″

فعل امر حاضر مجہول بالام	صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام			
لِتُضْرَبْ	زدہ شو تو یک مرد	درزمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبَا	زدہ شوید شما دو مردان	″	صیغہ تثنیہ مذکر	″
لِتُضْرَبُوْا	زدہ شوید شما ہمہ مردان	″	صیغہ جمع مذکر	″
لِتُضْرَبِیْ	زدہ شو تو یک زن	″	صیغہ واحد مؤنث	″
لِتُضْرَبَا	زدہ شوید شما دو زناں	″	صیغہ تثنیہ مؤنث	″
لِتُضْرَبْنَ	زدہ شوید شما ہمہ زناں	″	صیغہ جمع مؤنث	″

فعل امر غائب معلوم	صرف کبیر فعل امر غائب معلوم			
لِيَضْرِبْ	باید کہ بزند آں یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب باللام معلوم
لِيَضْرِبَا	باید کہ بزنند آں دو مرداں	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لِيَضْرِبُوْا	باید کہ بزنند آں ہمہ مرداں	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لِتَضْرِبْ	باید کہ بزند آں یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	〃
لِتَضْرِبَا	باید کہ بزنند آں دو زناں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	〃
لِيَضْرِبْنَ	باید کہ بزنند آں ہمہ زناں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لِاَضْرِبْ	باید کہ بزنم من یک مرد یا یک زن	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنَضْرِبْ	باید کہ بزنیم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃
فعل امر غائب مجہول	صرف کبیر فعل امر غائب مجہول			〃
لِيُضْرَبْ	باید کہ زدہ شود آں یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب باللام مجہول
لِيُضْرَبَا	باید کہ زدہ شوند آں دو مرداں	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	〃
لِيُضْرَبُوْا	باید کہ زدہ شوند آں ہمہ مرداں	〃	صیغہ جمع مذکر غائبین	〃
لِتُضْرَبْ	باید کہ زدہ شود آں یک زن	〃	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	〃
لِتُضْرَبَا	باید کہ زدہ شوند آں دو زناں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	〃
لِيُضْرَبْنَ	باید کہ زدہ شوند آں ہمہ زناں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائبات	〃
لِاُضْرَبْ	باید کہ زدہ شوم من یک مرد یا یک زن	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنُضْرَبْ	باید کہ زدہ شویم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم				فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبْ	مزن تو یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبَا	مزنید شما دو مردان	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	//
لَاتَضْرِبُوا	مزنید شما ہمہ مردان	//	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	//
لَاتَضْرِبِي	مزن تو یک زن	//	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ	//
لَاتَضْرِبَا	مزنید شما دو زنان	//	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	//
لَاتَضْرِبْنَ	مزنید شما ہمہ زنان	//	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	//

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول				فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبْ	زدہ مشو تو یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبَا	زدہ نشوید شما دو مردان	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین	//
لَاتُضْرَبُوا	زدہ نشوید شما ہمہ مردان	//	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	//
لَاتُضْرَبِي	زدہ مشو تو یک زن	//	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ	//
لَاتُضْرَبَا	زدہ نشوید شما دو زنان	//	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین	//
لَاتُضْرَبْنَ	زدہ نشوید شما ہمہ زنان	//	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	//

فعل نہی غائب معلوم	صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم			
لَا يَضْرِبْ	نزند آں یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم
لَا يَضْرِبَا	نزنند آں دو مرداں	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	//
لَا يَضْرِبُوا	نزنند آں ہمہ مرداں	//	صیغہ جمع مذکر غائبین	//
لَا تَضْرِبْ	نزند آں یک زن	//	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ	//
لَا تَضْرِبَا	نزنند آں دو زناں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	//
لَا يَضْرِبْنَ	نزنند آں ہمہ زناں	//	صیغہ جمع مؤنث غائبات	//
لَا اَضْرِبْ	نزنم من یک مرد یا یک زن	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَا نَضْرِبْ	نزنیم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	//	صیغہ جمع متکلم	//

فعل نہی غائب مجہول	صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول			
لَا يُضْرَبْ	زدہ نشود آں یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول
لَا يُضْرَبَا	زدہ نشوند آں دو مرداں	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین	//
لَا يُضْرَبُوا	زدہ نشوند آں ہمہ مرداں	//	صیغہ جمع مذکر غائبین	//
لَا تُضْرَبْ	زدہ نشود آں یک زن	//	صیغہ واحدۃ مؤنث غائبہ	//
لَا تُضْرَبَا	زدہ نشوند آں دو زناں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین	//
لَا يُضْرَبْنَ	زدہ نشوند آں ہمہ زناں	//	صیغہ جمع مؤنث غائبات	//
لَا اُضْرَبْ	زدہ نشوم من یک مرد یا یک زن	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَا نُضْرَبْ	زدہ نشویم ما دو مرداں یا دو زناں یا ہمہ مرداں یا ہمہ زناں	//	صیغہ جمع متکلم	//

صیغہائے اسم ظرف	ترجمہ صیغہائے اسم ظرف	نام صیغہ
مَضْرِبٌ	یک وقت زدن یا یک جائے زدن	صیغہ واحد مذکر اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	دو وقت زدن یا دو جائے زدن	صیغہ تثنیہ مذکر اسم ظرف
مَضَارِبُ	ہمہ وقت زدن یا ہمہ جائے زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم ظرف
وَمُضَيْرِبٌ	اندک وقت زدن یا اندک جائے زدن	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم ظرف
مَضْرِبَةٌ	بلحوق تا ہم جائز ست	

صیغہائے اسم آلہ	ترجمہ صیغہائے اسم آلہ	نام صیغہ
مِضْرَبٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مِضْرَبَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تثنیہ مذکر اسم آلہ
مَضَارِبُ	بسیار آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
وَمُضَيْرِبٌ	اندک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم آلہ
مِضْرَبَةٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحدہ مؤنث اسم آلہ
مِضْرَبَتَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم آلہ
مَضَارِبُ	ہمہ آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
مِضْرَابٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مِضْرَابَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تثنیہ مذکر اسم آلہ
مَضَارِيبُ	ہمہ آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ

افعل التفضیل المذکر منہ	ترجمہ صیغہائے اسم تفضیل	نام صیغہ
اَضْرَبُ	زننده تر یک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل
اَضْرَبَانِ	زننده تر دو مرداں	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل
اَضْرَبُوْنَ	زننده تر ہمہ مرداں	صیغہ جمع مذکر سالم 〃
اَضَارِبُ	زننده تر ہمہ مرداں	صیغہ جمع مذکر مکسر 〃
وَاُضَیْرِبُ	اندک زننده تر یک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر 〃
والمؤنث منہ	**ترجمہ**	**نام صیغہ**
ضُرْبیٰ	زننده تر یک زن	صیغہ واحدہ مؤنث اسم تفضیل
ضُرْبَیَانِ	زننده تر دو زناں	صیغہ تثنیہ مؤنث 〃
ضُرْبَیَاتُ	زننده تر ہمہ زناں	صیغہ جمع مؤنث سالم 〃
ضُرَبُ	زننده تر ہمہ زناں	صیغہ جمع مؤنث مکسر 〃
ضُرَیْبیٰ	اندک زننده تر یک زن	صیغہ واحدہ مؤنث مصغر 〃

وفعل التعجب منہ	ترجمہ		
مَا اَضْرَبَہٗ	چہ خوش ضارب است آں مرد یا چہ ضارب کرد آں را		
وَاَضْرِبْ بِہٖ	〃	〃	〃
وَضَرُبَ	〃	〃	〃
وَضَرُبَتْ	〃	〃	〃

ابوابُ الصَّرف

از افاداتِ حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابواب صحیح

ثلاثی مجرّد

بدانکہ ثلاثی مجرّد را شش ابواب مشہور است۔

باب اول بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ چوں اَلضَّرْبُ زدن۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فهو ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فذاك مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ الامرُ منه اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ والنهیُ عنه لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ والظرفُ منه مَضْرِبٌ (مفعِل) والجمعُ مَضَارِبُ[۱] والآلةُ منه مِضْرَبٌ (آلہ صغریٰ) مِضْرَبَةٌ (آلہ وسطیٰ) مِضْرَابٌ (آلہ کبریٰ) والجمعُ مَضَارِبُ[۲] وَمَضَارِیْبُ[۳] وافعَلُ التفضِیلِ المذکَّرُ منه اَضْرَبُ[۴] والجمعُ اَضَارِبُ[۵] والمؤنَّثُ منه ضُرْبٰی ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ

[۱، ۲، ۳، ۴، ۵] ان پانچ صیغوں پر تنوین نہیں آئے گی اس لئے کہ یہ غیر منصرف ہیں اور غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتے۔ ۱۲

باب دوم بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ چون اَلنَّصْرُ مدد کردن

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فهو نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُوْرٌ لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لَا يَنْصُرُ لَا يُنْصَرُ لَنْ يَّنْصُرَ لَنْ يُّنْصَرَ الامر منه اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ والنهى عنه لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرْ والظرف منه مَنْصَرٌ والجمع مَنَاصِرُ والآلة منه مِنْصَرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَارٌ والجمع مَنَاصِرُ ومَنَاصِيْرُ۔
وافعلُ التفضيل المذكّرُ منه اَنْصَرُ والجمع اَنَاصِرُ والمؤنّث منه نُصْرَى نُصْرَيَاتٌ نُصَرٌ

ظرف يَفْعِلُ مَفْعِلٌ است اِلّا زناقص[1] کمال
واز غير يَفْعِلُ مَفْعَلٌ است اِلّا زابواب مثال

---

[1] ناقص سے ظرف ہمیشہ مَفْعَلٌ یعنی مفتوح العین اور مثال سے ہمیشہ مَفْعِلٌ یعنی مکسور العین ہوگا۔ اس ضابطے کو یاد کرنے کیلئے لفظ "ناقص" اور لفظ "مثال" کو ذہن میں رکھیں۔ لفظ "ناقص" کے پہلے حرف یعنی نون پر فتحہ ہے لہٰذا ظرف ہمیشہ مفتوح العین ہوگا، جبکہ لفظ "مثال" کا پہلا حرف یعنی میم مکسور ہے لہٰذا ظرف ہمیشہ مکسور العین ہوگا۔ ناقص ومثال کے علاوہ یعنی صحیح، مہموز، مضاعف، لفیف واجوف میں فعل مضارع معروف کے عین کلمے کو دیکھیں گے۔ اگر عین پر کسرہ یعنی زیر ہوئی تو ظرف مکسور العین ہوگا اور اگر اس باب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر فتحہ یا ضمہ یعنی زبر یا پیش ہوئی تو ظرف مَفْعَل یعنی مفتوح العین ہوگا ۔ ۱۲
محمد زبیر عفی عنہ

۳

باب سوم بر وزن فَعِلَ يَفْعَلُ چوں اَلسَّمْعُ شنیدن (سُننا)[1]

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وَ سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فذاك
مَسْمُوْعٌ لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ لَنْ يَّسْمَعَ
لَنْ يُّسْمَعَ الامرُ منه اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ لِيَسْمَعْ لِيُسْمَعْ
والنهي عنه لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ لَا يَسْمَعْ لَا يُسْمَعْ
والظرف منه مَسْمَعٌ[2] والجمع مَسَامِعُ والآلة منه
مِسْمَعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَاعٌ والجمع مَسَامِعُ وَمَسَامِيْعُ
وافعلُ التفضيلِ المذكرُ منه اَسْمَعُ والجمع اَسَامِعُ
والمؤنث منه سُمْعٰى سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ ۔

---

[1] یہ باب بابِ سَمِعَ بھی کہلاتا ہے اور بابِ عَلِمَ بھی ۔ ۱۲

[2] اسم ظرف اور اسم آلہ میں فرق کرنے کیلئے شروع کے میم کو مدنظر رکھیں۔ ظرف کا میم مفتوح ہے یعنی اس پر زبر ہے اور اسم آلہ کا میم مکسور ہے یعنی اس پر زیر ہے ۱۲

بابِ چہارم بر وزن فَعَلَ يَفْعَلُ چوں اَلْفَتْحُ کشادن (کھولنا)

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وَ فُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوحٌ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ لَنْ يَّفْتَحَ لَنْ يُّفْتَحَ

الامرُ منه اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ والنهي عنه لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ والظرف منه مَفْتَحٌ والجمع مَفَاتِحُ و الآلة منه مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ والجمع مَفَاتِحُ و مَفَاتِيْحُ وافعل التفضيل المذكرُ منه اَفْتَحُ والجمع اَفَاتِحُ والمؤنث منه فُتْحٰى فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ

یہ باب بابِ مَنَعَ اور بابِ فَتَحَ کہلاتا ہے۔

فائدہ: اس باب سے آنے والے افعال کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہونا ضروری ہے۔ حروف حلقی چھ ہیں ہمزہ، ھ، حاء، خاء، عین اور غین - ۱۲

باب پنجم بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ چون اَلْحُسْبُ گمان کردن

حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا فهو حَاسِبٌ وَحُسِبَ
یُحْسَبُ حَسْبًا فذاك مَحْسُوبٌ
لَمْ یَحْسِبْ لَمْ یُحْسَبْ لَا یَحْسِبُ لَا یُحْسَبُ
لَنْ یَحْسِبَ لَنْ یُحْسَبَ

الامرُ منه اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِیَحْسِبْ
لِیُحْسَبْ والنهی عنه لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ
لَا یَحْسِبْ لَا یُحْسَبْ

والظرف منه مَحْسِبٌ والجمع مَحَاسِبُ
والآلة منه مِحْسَبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ
والجمع مَحَاسِبُ وَمَحَاسِیْبُ

وافعل التفضیل المذکر منه اَحْسَبُ والجمع اَحَاسِبُ
والمؤنث منه حُسْبٰی حُسْبَیَاتٌ حُسَبٌ

(یہ باب لازمی ہے متعدی نہیں لہذا اس سے مجہول کے صیغے نہیں آتے اور اسم مفعول بھی نہیں آتا)

باب ششم[2] بر وزن فَعُلَ يَفْعُلُ چوں الشَّرَفُ والشَّرَافَةُ شریف شدن

شَرُفَ يَشْرُفُ شَرَفًا وَشَرَافَةً فهو شَرِيفٌ[1]
لَمْ يَشْرُفْ لَا يَشْرُفُ لَنْ يَشْرُفَ
الامرُ منه اُشْرُفْ لِيَشْرُفْ والنهى عنه لَاتَشْرُفْ
لَايَشْرُفْ والظرف منه مَشْرَفٌ
والجمع مَشَارِفُ
والآلة منه مِشْرَفٌ مِشْرَفَةٌ مِشْرَافٌ
والجمع مَشَارِفُ وَمَشَارِيفُ
وافعلُ التفضيلِ المذكرُ منه اَشْرَفُ
والجمع اَشَارِفُ
والمؤنّث منه شُرْفٰى شُرْفَيَاتٌ شُرَفٌ

---

[1] شریف صفۃ مشبّہ ہے۔ اس باب سے اسم فاعل نہیں آتا بلکہ فَعِیل وزن میں صفۃ مشبّہ آتی ہے۔ ۱۲

[2] یہ باب بابِ شَرُفَ اور بابِ کَرُمَ کہلاتا ہے۔ ۱۲

ابواب ثلاثی مزید فیہ

بدانکہ ثلاثی مزید فیہ را دوازدہ (۱۲) ابواب مشہور است

باب اول بروزن اَفْعَلَ یُفْعِلُ اِفْعَالًا چوں اَلْاِکْرَامُ عزت کردن

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ و اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فذاک مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ لَنْ یُّکْرِمَ لَنْ یُّکْرَمَ

الامر منہ اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ

والنھی عنہ لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ

والظرف منہ مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ (تثنیہ)

قانون :- نون ساکن جب حروف یَرْمِلُوْن یعنی یاء، راء، میم، لام، واو اور نون سے پہلے واقع ہو تو اس نون ساکن کو اُسی حرف سے بدل کر ادغام لازم ہے، بے غنّہ راء اور لام میں اور باغنّہ بقیّہ حروف میں۔

۱؎ مثلاً لَنْ یَّضْرِبَ نون ساکن کے بعد یاء آئی اور یاء حروف یرملون میں سے ہے تو نون کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کردیا گیا - ۱۲

۲؎ باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے لہذا یہ ہمزہ درج عبارت میں نہیں گرتا جبکہ باقی تمام ابواب کے ہمزہ، وصلی ہیں، وہ درج عبارت میں گرجائیں گے - ۱۲

۲ باب دوم بروزن فَعَّلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا چوں اَلتَّكْرِيمُ عزت کردن

كَرَّمَ يُكَرِّمُ تَكْرِيمًا فهو مُكَرِّمٌ وَكُرِّمَ يُكَرَّمُ تَكْرِيمًا فذاك مُكَرَّمٌ لَمْ يُكَرِّمْ لَمْ يُكَرَّمْ لَا يُكَرِّمُ لَا يُكَرَّمُ لَنْ يُكَرِّمَ لَنْ يُكَرَّمَ الامر منه كَرِّمْ لِتُكَرَّمْ لِيُكَرِّمْ لِيُكَرَّمْ والنهى عنه لَا تُكَرِّمْ لَا تُكَرَّمْ لَا يُكَرِّمْ لَا يُكَرَّمْ والظرف منه مُكَرَّمٌ مُكَرَّمَانِ تثنیہ

اسی باب سے كَبَّرَ، سَبَّحَ، هَلَّلَ وغیرہ آتے ہیں۔ اسے نحت کہتے ہیں یعنی لمبے جملے کو مختصر کرتے ہوئے ایک صیغہ بنا لیا جائے۔ یہ قول کے معنی میں ہوتا ہے جیسے قال الرجلُ اللّٰہ اکبر کو مختصر کرکے كَبَّرَ بنا لیا گیا۔ قال الرجلُ لا الٰہ الا اللّٰہ کو مختصر کرکے هَلَّلَ بنا لیا گیا۔ اسی طرح سَبَّحَ کا معنی ہے قال الرجلُ سبحان اللّٰہ۔ ۱۲

۳

بابِ سوم بروزنِ فَاعَلَ یُفَاعِلُ مُفَاعَلَۃً چوں اَلْمُقَاتَلَۃُ بایک دیگر جنگ کردن (باہم جنگ کرنا)

قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً فھو مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً فذاک مُقَاتَلٌ لَمْ یُقَاتِلْ لَمْ یُقَاتَلْ لَا یُقَاتِلُ لَا یُقَاتَلُ لَنْ یُّقَاتِلَ لَنْ یُّقَاتَلَ

الامر منه قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ لِیُقَاتِلْ لِیُقَاتَلْ

والنھی عنه لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا یُقَاتِلْ لَا یُقَاتَلْ

والظرف منه مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ

اؔ اس باب کا مشہور مصدر مفاعَلہ وزن پر ہے۔ البتہ ایک مصدر فِعَال بھی اسی باب کا کثیر الاستعمال ہے جیسے قِتَال۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ مقاتَلۃً و قِتالاً۔ ۱۲

۲ؔ مزید فیہ کے ابواب میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ اسم مفعول اور ظرف کا ایک ہی وزن ہوتا ہے جیسے مُکْرَم، مُکَرَّم، مُقَاتَل وغیرہ۔ نیز اسی وزن پر ان سب کے مصادر بھی آتے ہیں جسے مصدرِ میمی کہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ مُکْرَم، مُکَرَّم، مُقَاتَل وغیرہ اسم مفعول بھی ہیں، ظرف بھی اور مصدر میمی بھی۔ ۱۲

۴

باب چہارم بروزن تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَفَعُّلًا چوں اَلتَّصَرُّفُ گردیدن

(پھرنا، پلٹنا، تصرف کرنا)

تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فهو مُتَصَرِّفٌ وَ تُصُرِّفَ
یُتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فذاكَ مُتَصَرَّفٌ لَمْ یَتَصَرَّفْ لَمْ یُتَصَرَّفْ
لَا یَتَصَرَّفُ لَا یُتَصَرَّفُ لَنْ یَتَصَرَّفَ لَنْ یُتَصَرَّفَ

الامر منه تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ لِیَتَصَرَّفْ لِیُتَصَرَّفْ

والنهي عنه لَا تَتَصَرَّفْ لَا تُتَصَرَّفْ لَا یَتَصَرَّفْ لَا یُتَصَرَّفْ

والظرف منه مُتَصَرَّفٌ مُتَصَرَّفَانِ

ثلاثی مجرد کے ابواب اپنی گردان کے نام سے مشہور ہیں مثلًا پہلے باب میں ضَرَبَ کی گردان پڑھی، وہ باب ضَرَبَ کہلاتا ہے، دوسرے باب میں نَصَرَ کی گردان ہے تو وہ بابِ نَصَرَ کہلاتا ہے وعلی ھذا القیاس۔ جبکہ یہ مزید فیہ کے ابواب اپنے مصدر کے وزن پر مشہور ہیں مثلًا پہلے باب کا مصدر اِفعال وزن پر ہے تو وہ بابِ اِفعال کہلاتا ہے، حالانکہ اس میں اَکْرَمَ کی گردان پڑھی گئی اس اعتبار سے تو اسے بابِ اَکْرَمَ کہلانا چاہیئے تھا مگر ایسا نہیں ہے۔ اسی طرح دوسرا باب بابِ تفعیل کہلاتا ہے، تیسرا بابِ مفاعلہ وعلی ھذا القیاس ۱۲

باب پنجم بروزن تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا ۵

چوں اَلتَّضَارُبُ بایک دیگر زدن (باہم ایک دوسرے کو مارنا)

تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ تَضَارُبًا فهو مُتَضَارِبٌ

وَتُضُوْرِبَ يُتَضَارَبُ تَضَارُبًا فذاك مُتَضَارَبٌ

لَمْ يَتَضَارَبْ لَمْ يُتَضَارَبْ لَايَتَضَارَبُ لَايُتَضَارَبُ

لَنْ يَتَضَارَبَ لَنْ يُتَضَارَبَ

الامر منه تَضَارَبْ لِتُتَضَارَبْ لِيَتَضَارَبْ

لِيُتَضَارَبْ

والنهي عنه لَاتَتَضَارَبْ لَاتُتَضَارَبْ

لَايَتَضَارَبْ لَايُتَضَارَبْ

والظرف منه مُتَضَارَبٌ مُتَضَارَبَانِ

٦
بابِ ششم بروزنِ اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ اِفْتِعَالًا

چوں الاِكْتِسَابُ كسب كردن (كسب كرنا، كمانا)

اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا فهو مُكْتَسِبٌ
وَاُكْتُسِبَ يُكْتَسَبُ اِكْتِسَابًا فذاك مُكْتَسَبٌ
لَمْ يَكْتَسِبْ لَمْ يُكْتَسَبْ لَا يَكْتَسِبُ لَا يُكْتَسَبُ
لَنْ يَكْتَسِبَ لَنْ يُكْتَسَبَ۔

الامر منه اِكْتَسِبْ لِتُكْتَسَبْ لِيَكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ
والنهي عنه لَا تَكْتَسِبْ لَا تُكْتَسَبْ لَا يَكْتَسِبْ لَا يُكْتَسَبْ
والظرف منه مُكْتَسَبٌ مُكْتَسَبَانِ۔

آپ دیکھ رہے ہیں کہ تمام گردانوں میں اسم فاعل کے ساتھ ضمیر مستعمل ہے جیسے اس گردان میں فهو مُكْتَسِبٌ آیا "هو" ضمیر ہے جبکہ اسم مفعول کے ساتھ تمام گردانوں میں اسم اشارہ مستعمل ہے جیسے اس گردان میں فذاك مُكْتَسَبٌ آیا "ذاك" اسم اشارہ ہے۔ اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ کلام میں فاعل قوی ہوتا ہے مسند الیہ ہونے کی وجہ سے اور مفعول ضعیف ہوتا ہے تو اس لحاظ سے اسم فاعل قوی ہوا کیونکہ اس کا اسناد فاعل کی طرف ہوتا ہے اور اسم مفعول ضعیف ہے کیونکہ اس کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے۔ اسی طرح ضمیر اور اسم اشارہ دونوں معرفہ ہیں مگر تعریف میں ضمیر کا درجہ اسم اشارہ سے قوی ہے یعنی ضمیر قوی معرفہ ہے اسم اشارہ کے مقابلے میں۔ چنانچہ گردان میں جو قوی تھا یعنی اسم فاعل اس کیلئے قوی معرفہ یعنی ضمیر لائے اور جو ضعیف تھا اس کے لئے ضعیف معرفہ لائے۔ ۱۲

بابِ ہفتم بروزن اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ اِنْفِعَالًا چوں اَلْاِنْصِرَافُ گردیدن (پھرنا، پلٹنا)

اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فھو مُنْصَرِفٌ
وَاُنْصُرِفَ يُنْصَرَفُ اِنْصِرَافًا فذاك مُنْصَرَفٌ
لَمْ يَنْصَرِفْ لَمْ يُنْصَرَفْ لَا يَنْصَرِفُ لَا يُنْصَرَفُ
لَنْ يَّنْصَرِفَ لَنْ يُّنْصَرَفَ
الامر منه اِنْصَرِفْ لِتُنْصَرَفْ لِيَنْصَرِفْ لِيُنْصَرَفْ
والنهی عنه لَا تَنْصَرِفْ لَا تُنْصَرَفْ لَا يَنْصَرِفْ
لَا يُنْصَرَفْ
والظرف منه مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ

تمام گردانوں میں مصدر کو منصوب پڑھا جاتا ہے مثلاً گردان میں ضَرْبًا پڑھا جاتا ہے ضَرْبٌ نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مصدر مفعول مطلق واقع ہے اور مفعول مطلق منصوب ہوتا ہے۔ مفعول مطلق اس مصدر کو کہا جاتا ہے جو ماقبل فعل کے معنی میں ہو جیسے ضربتُ ضَرْبًا ۔ ۱۲

بابِ ششم بروزنِ اِسْتَفْعَلَ یَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالًا
چوں اَلْاِسْتِخْرَاجُ طلبِ خروج کردن

اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فهو مُسْتَخْرِجٌ
وَاُسْتُخْرِجَ یُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجًا فذاك
مُسْتَخْرَجٌ لَمْ یَسْتَخْرِجْ لَمْ یُسْتَخْرَجْ
لَا یَسْتَخْرِجُ لَا یُسْتَخْرَجُ لَنْ یَّسْتَخْرِجَ
لَنْ یُّسْتَخْرَجَ

الامر منه اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ لِیَسْتَخْرِجْ
لِیُسْتَخْرَجْ

والنهی عنه لَا تَسْتَخْرِجْ لَا تُسْتَخْرَجْ
لَا یَسْتَخْرِجْ لَا یُسْتَخْرَجْ

والظرف منه مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجَانِ

مذکورہ گردانوں کو صَرفِ صغیر یا گردانِ صغیر کہا جاتا ہے کیونکہ یہ چھوٹی گردان ہے۔ ہر گردان سے صِرف ایک ایک صیغہ لیا گیا ہے جبکہ ماضی و مضارع وامر وغیرہ کی پوری پوری گردانوں کو صَرفِ کبیر یا گردانِ کبیر کہا جاتا ہے۔

باب نہم بروزن اِفْعَلَّ یَفْعَلُّ اِفْعِلَالًا[1]

چوں الاِحْمِرَارُ سُرخ شدن (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فھو مُحْمَرٌّ[2] وَاُحْمُرَّ یُحْمَرُّ
اِحْمِرَارًا فذاك مُحْمَرٌّ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ
لَمْ یُحْمَرَّ لَمْ یُحْمَرِّ لَمْ یُحْمَرِرْ لَا یَحْمَرُّ لَا یُحْمَرُّ
لَنْ یَحْمَرَّ لَنْ یُحْمَرَّ

الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِتُحْمَرَّ
لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرِرْ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرِّ لِیَحْمَرِرْ لِیُحْمَرَّ
لِیُحْمَرِّ لِیُحْمَرِرْ

والنهی عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ لَا تُحْمَرَّ
لَا تُحْمَرِّ لَا تُحْمَرِرْ لَا یَحْمَرَّ لَا یَحْمَرِّ
لَا یَحْمَرِرْ لَا یُحْمَرَّ لَا یُحْمَرِّ لَا یُحْمَرِرْ

والظرف منه مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ

---

[1] اس باب کا شد لازمی نہیں ہے جیسے ارعوی جو اسی باب سے ہے بغیر شد کے ہے جبکہ باب تفعیل اور باب تفعّل کا شد لازمی ہے ۔۱۲

[2] اسم فاعل بھی مُحْمَرٌّ ہے اور اسم مفعول بھی۔ مگر دونوں کی اصل مختلف ہے۔ اسم فاعل اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے یعنی دو راء جمع ہوئیں اول کو ساکن کرکے ثانی میں ادغام کیا تو مُحْمَرٌّ ہوا۔ اسی طرح اسم مفعول مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرَرٌ تھا ۔۱۲

اِحْمَرَّ کی صرف کبیر

ماضی معروف :- اِحْمَرَّ اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا
اِحْمَرَّتْ اِحْمَرَّتَا اِحْمَرَرْنَ اِحْمَرَرْتَ
اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُمْ اِحْمَرَرْتِ اِحْمَرَرْتُمَا
اِحْمَرَرْتُنَّ اِحْمَرَرْتُ اِحْمَرَرْنَا

ماضی مجہول :- اُحْمُرَّ اُحْمُرَّا اُحْمُرُّوْا
اُحْمُرَّتْ اُحْمُرَّتَا اُحْمُرِرْنَ اُحْمُرِرْتَ
اُحْمُرِرْتُمَا اُحْمُرِرْتُمْ اُحْمُرِرْتِ اُحْمُرِرْتُمَا
اُحْمُرِرْتُنَّ اُحْمُرِرْتُ اُحْمُرِرْنَا

مضارع معروف :- يَحْمَرُّ يَحْمَرَّانِ يَحْمَرُّوْنَ
تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ يَحْمَرِرْنَ تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ
تَحْمَرُّوْنَ تَحْمَرِّيْنَ تَحْمَرَّانِ تَحْمَرِرْنَ
اَحْمَرُّ نَحْمَرُّ

مضارع مجہول :- يُحْمَرُّ يُحْمَرَّانِ يُحْمَرُّوْنَ

تُحْمَرُّ تُحْمَرَّانِ يُحْمَرِرْنَ تُحْمَرُّ تُحْمَرَّانِ
تُحْمَرُّوْنَ تُحْمَرِّيْنَ تُحْمَرَّانِ تُحْمَرِرْنَ
أُحْمَرُّ نُحْمَرُّ

امرِ حاضر معلوم :- اِحْمَرَّ اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا
اِحْمَرِّيْ اِحْمَرَّا اِحْمَرِرْنَ

امرِ حاضر مجہول :- لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرَّا لِتُحْمَرُّوْا
لِتُحْمَرِّيْ لِتُحْمَرَّا لِتُحْمَرِرْنَ

---

[1] جن گردانوں میں جزم آتا ہے یعنی فعل جحد با "لَمْ"، امر اور نہی ان گردانوں کے وہ صیغے جن کے ساتھ ضمیرِ بارز نہ ملی ہوئی ہو ان کو تین طرح پڑھنا جائز ہے فتحہ، کسرہ اور فَکِّ ادغام جیسا کہ اس باب کی صرفِ صغیر میں گزرا - ۱۲
[2] فَکِّ ادغام کا معنی ہے ادغام کو توڑنا مثلاً اِحْمَرَرْنَ میں ادغام کو توڑ کر دونوں راء الگ الگ پڑھی گئیں - اس باب میں اور اگلے آنے والے باب میں ماضی معروف میں فَکِّ ادغام ہو تو راء پر زبر اور ماضی مجہول میں راء پر زیر پڑھیں گے جبکہ مضارع میں فَکِّ ادغام ہو تو مضارع معروف میں راء پر زیر اور مضارع مجہول میں راء پر زبر پڑھیں گے - امر اور نہی بھی مضارع کی طرح ہیں - ۱۲

۱۰

باب دہم بروزن اِفْعَالَّ یَفْعَالُّ اِفْعِیلَالًا

چوں الاِحْمِیْرَارُ بسیار سرخ شدن (بہت سرخ ہونا)

اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فهو مُحْمَارٌّ واُحْمُوْرَّ یُحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فذاك مُحْمَارٌّ لَمْ یَحْمَارَّ لَمْ یَحْمَارِّ لَمْ یَحْمَارِرْ لَمْ یُحْمَارَّ لَمْ یُحْمَارِّ لَمْ یُحْمَارِرْ لَا یَحْمَارُّ لَا یُحْمَارُّ لَنْ یَّحْمَارَّ لَنْ یُّحْمَارَّ

الامر منه اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ لِتَحْمَارَّ لِتَحْمَارِّ لِتَحْمَارِرْ لِیَحْمَارَّ لِیَحْمَارِّ لِیَحْمَارِرْ لِیُحْمَارَّ لِیُحْمَارِّ لِیُحْمَارِرْ

والنهي عنه لَا تَحْمَارَّ لَا تَحْمَارِّ لَا تَحْمَارِرْ لَا تُحْمَارَّ لَا تُحْمَارِّ لَا تُحْمَارِرْ لَا یَحْمَارَّ لَا یَحْمَارِّ لَا یَحْمَارِرْ لَا یُحْمَارَّ لَا یُحْمَارِّ لَا یُحْمَارِرْ

والظرف منه مُحْمَارٌّ مُحْمَارَّانِ

۱۱

باب یازدهم بروزن اِفْعَوْعَلَ یَفْعَوْعِلُ اِفْعِیْعَالًا

چوں الاِحْدِیْدَابُ کج پشت شدن (کبڑا ہونا، ٹیڑھی کمر والا ہونا)

والاِخْشِیْشَانُ درشت شدن (کھردرا ہونا، سخت ہونا)

اِحْدَوْدَبَ یَحْدَوْدِبُ اِحْدِیْدَابًا فهو مُحْدَوْدِبٌ

وَاُحْدُوْدِبَ یُحْدَوْدَبُ اِحْدِیْدَابًا فذاك مُحْدَوْدَبٌ

لَمْ یَحْدَوْدِبْ لَمْ یُحْدَوْدَبْ لَا یَحْدَوْدِبُ

لَا یُحْدَوْدَبُ لَنْ یَحْدَوْدِبَ لَنْ یُحْدَوْدَبَ

الامر منه اِحْدَوْدِبْ لِتُحْدَوْدَبْ لِیَحْدَوْدِبْ

لِیُحْدَوْدَبْ

والنهی عنه لَا تَحْدَوْدِبْ لَا تُحْدَوْدَبْ

لَا یَحْدَوْدِبْ لَا یُحْدَوْدَبْ

والظرف منه مُحْدَوْدَبٌ مُحْدَوْدَبَانِ

۱۲

بابِ دوازدہم بر وزنِ اِفْعَوَّلَ یَفْعَوِّلُ اِفْعِوَّالًا

چوں الاِجْلِوَّاذُ بشتاب رفتن (تیز چلنا)

اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فھو مُجْلَوِّذٌ

وَاُجْلُوِّذَ یُجْلَوَّذُ اِجْلِوَّاذًا فذاك مُجْلَوَّذٌ

لَمْ یَجْلَوِّذْ لَمْ یُجْلَوَّذْ لَا یَجْلَوِّذُ لَا یُجْلَوَّذُ

لَنْ یَّجْلَوِّذَ لَنْ یُّجْلَوَّذَ

الامر منه اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ لِیَجْلَوِّذْ لِیُجْلَوَّذْ

والنهی عنه لَا تَجْلَوِّذْ لَا تُجْلَوَّذْ لَا یَجْلَوِّذْ لَا یُجْلَوَّذْ

والظرف منه مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ

ابوابِ رُباعی

بدانکہ رباعی مجرّد را یک باب مشہور است بر وزن فَعْلَلَ یُفَعْلِلُ فَعْلَلَۃً چوں اَلدَّحْرَجَۃُ

غلطانیدن (لُڑھکانا یعنی حرکت دیکر اوپر سے نیچے کیطرف دھکیلنا)

دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ دَحْرَجَۃً فھو مُدَحْرِجٌ وَدُحْرِجَ یُدَحْرَجُ دَحْرَجَۃً فذاک مُدَحْرَجٌ لَمْ یُدَحْرِجْ لَمْ یُدَحْرَجْ لَا یُدَحْرِجُ لَا یُدَحْرَجُ لَنْ یُّدَحْرِجَ لَنْ یُّدَحْرَجَ

الامر منه دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِیُدَحْرِجْ لِیُدَحْرَجْ

والنهی عنه لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرَجْ لَا یُدَحْرِجْ لَا یُدَحْرَجْ

والظرف منه مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ

۱؎ جس باب کی ماضی کا پہلا صیغہ چار حروف پر مشتمل ہو اس باب میں علامتِ مضارع پر پیش پڑھیں گے اور وہ صرف چار ابواب ہیں اِفعال، تفعیل، مفاعلہ اور فعللہ جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ ۔ دیکھئے یُکْرِمُ کی یاء پر پیش پڑھی گئی جبکہ باقی تمام ابواب میں علامتِ مضارع پر زبر پڑھیں گے جیسے یَضْرِبُ یَتَصَرَّفُ وغیرہ ۔ ۱۲

۲؎ اسی سے بحث کا باب بَسْمَلَۃ اور حَوْقَلَۃ ہے ۔ بَسْمَلَ أی قال الرجل بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اسی طرح حَوْقَلَ أی قال لاحول ولاقوۃ الا باللہ ۔۱۲

بدانکه رباعی مزید فیه را سه ابواب مشهور است

باب اوّل بروزن تَفَعْلَلَ یَتَفَعْلَلُ تَفَعْلُلاً

چوں اَلتَّدَحْرُجُ غلطیدن (لُڑھکنا)

تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فهو مُتَدَحْرِجٌ

وَتُدُحْرِجَ یُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فذاك

مُتَدَحْرَجٌ لَمْ یَتَدَحْرَجْ لَمْ یُتَدَحْرَجْ

لَا یَتَدَحْرَجُ لَا یُتَدَحْرَجُ لَنْ یَّتَدَحْرَجَ

لَنْ یُّتَدَحْرَجَ

الامر منه تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ

لِیَتَدَحْرَجْ لِیُتَدَحْرَجْ

والنهی عنه لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجْ

لَا یَتَدَحْرَجْ لَا یُتَدَحْرَجْ

والظرف منه مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ

باب دوم بروزن اِفْعَلَلَّ يَفْعَلِلُّ اِفْعِلَالًا

چوں اَلْاِقْشِعْرَارُ موئے بر بدن برخاستن (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ
وَاُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارًا فذاك مُقْشَعَرٌّ
لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعْرِرْ لَمْ يُقْشَعَرَّ
لَمْ يُقْشَعَرِّ لَمْ يُقْشَعْرَرْ لَا يَقْشَعِرُّ لَا يُقْشَعَرُّ
لَنْ يَقْشَعِرَّ لَنْ يُقْشَعَرَّ

الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ
لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ لِيَقْشَعِرَّ
لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرِّ
لِيُقْشَعْرَرْ

والنهي عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ
لَا تُقْشَعَرَّ لَا تُقْشَعَرِّ لَا تُقْشَعْرَرْ لَا يَقْشَعِرَّ
لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعْرِرْ لَا يُقْشَعَرَّ لَا يُقْشَعَرِّ
لَا يُقْشَعْرَرْ
والظرف منه مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ

ماضی میں جہاں فکِّ ادغام ہو تو ماضی معروف میں زبر اور ماضی مجہول میں زیر پڑھینگے
جبکہ مضارع، امر اور نہی میں فکِّ ادغام ہو تو معروف میں زیر اور مجہول میں زبر پڑھیں گے
جیسا کہ باب اِفعلال اور باب اِفعیلال میں گزرا - ١٢

باب سوم بروزن اِفْعَنْلَلَ يَفْعَنْلِلُ اِفْعِنْلَالًا

چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ انبوہ شدن (جمع ہونا کسی چیز کا)

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ

وَاُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فذاك مُحْرَنْجَمٌ

لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يُحْرَنْجَمُ

لَنْ يَحْرَنْجِمَ لَنْ يُحْرَنْجَمَ

الامر منه اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجِمْ

لِيُحْرَنْجَمْ

والنهى عنه لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تُحْرَنْجَمْ

لَا يَحْرَنْجِمْ لَا يُحْرَنْجَمْ

والظرف منه مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ

ابواب مثال از ثلاثی مجرّد

باب اول مثالِ واوی از باب ضَرَبَ

چوں الوَعْدُ وَالْعِدَةُ وعدہ کردن

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً فهو وَاعِدٌ ووُعِدَ يُوْعَدُ

وَعْدًا وَّعِدَةً فذاك مَوْعُوْدٌ لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ

لَا يَعِدُ لَا يُوْعَدُ لَنْ يَّعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ

الامر منه عِدْ لِتُوْعَدْ لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ

والنهي عنه لَا تَعِدْ لَا تُوْعَدْ لَا يَعِدْ لَا يُوْعَدْ

والظرف منه مَوْعِدٌ والجمع مَوَاعِدُ

والآلة منه مِيْعَدٌ مِيْعَدَةٌ مِيْعَادٌ

والجمع مَوَاعِدُ ومَوَاعِيْدُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَوْعَدُ والجمع اَوَاعِدُ

والمؤنث منه وُعْدٰى وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ

قانون :- يَعِدُ دراصل يَوْعِدُ بروزن يَضْرِبُ تھا۔ قانون ہے کہ جب مضارع میں فاء کی جگہ واو آئے اور فتحہ اور کسرہ کے مابین واقع ہوجائے تو اسے حذف کرتے ہیں۔

وَعَدَ کی صرفِ کبیر

گردانِ کبیر فعل ماضی معلوم :- وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا وَعَدَتْ وَعَدَتَا وَعَدْنَ وَعَدْتَّ وَعَدْتُّمَا وَعَدْتُّمْ وَعَدْتِّ وَعَدْتُّمَا وَعَدْتُّنَّ وَعَدْتُّ وَعَدْنَا ۔

صرفِ کبیر فعل مضارع معلوم :- يَعِدُ يَعِدَانِ يَعِدُوْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ يَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ تَعِدِيْنَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ نَعِدُ ۔

صرف کبیر امر حاضر معلوم :- عِدْ عِدَا عِدُوْا عِدِیْ عِدَا عِدْنَ ۔

---

[1] مضارع کے صیغہ سے امر بنایا جاتا ہے۔ امر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے آخر میں جزم دیا جائے اور مضارع کے شروع سے علامتِ مضارع گرا دیں گے۔ علامتِ مضارع گرانے کے بعد اگر اگلا حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہیں اور اگر حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل لائیں گے۔ یہ ہمزۂ وصل مضموم ہوگا اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو ورنہ ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔ ١٢

[2] وَعَدْتَّ اصل میں وَعَدْتَ تھا، دال اور تاء اکٹھے آئے اور دونوں کے مخرج قریب قریب ہیں اسلئے دال کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا تو وَعَدْتَّ ہوا۔ ١٢

باب دوم مثال یائی از باب ضَرَبَ
چوں اَلْیَسْرُ وَالْمَیْسِرُ قمار باختن (جواء کھیلنا)

یَسَرَ یَیْسِرُ یَسْرًا وَمَیْسِرًا فھو یَاسِرٌ
وَیُسِرَ یُوْسَرُ یَسْرًا وَمَیْسِرًا فذاک مَیْسُوْرٌ
لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ لَنْ یَّیْسِرَ
لَنْ یُّوْسَرَ

الامر منه اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ
والنهی عنه لَا تَیْسِرْ لَا تُوْسَرْ لَا یَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ
والظرف منه مَیْسِرٌ والجمع مَیَاسِرُ
والآلة منه مِیْسَرٌ مِیْسَرَةٌ مِیْسَارٌ
والجمع مَیَاسِرُ وَمَیَاسِیْرُ
وافعل التفضیل المذکر منه اَیْسَرُ والجمع اَیَاسِرُ
والمؤنث منه یُسْرٰی یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ

ابواب صحیح میں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے تمام مشہور ابواب آگئے، اب بقیہ ہفت اقسام یعنی مثال، اجوف، ناقص لفیف، مضاعف اور مہموز میں ان ابواب کی مشق کی جائے گی تاکہ ان اقسام میں جاری ہونے والے قوانین کی مشق ہو جائے۔ ہر قسم میں سے صرف چند ابواب ذکر کئے جائیں گے تاکہ ہفت اقسام میں سے ہر ایک کی گردان کا طریقہ جان لیا جائے۔ ۱۲

باب سوم مثال واوی از باب سَمِعَ
چوں الوَجَلُ ترسیدن (ڈرنا)

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا فهو وَاجِلٌ و وُجِلَ يُوْجَلُ
وَجَلًا فذاك مَوْجُوْلٌ لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ
لَا يَوْجَلُ لَا يُوْجَلُ لَنْ يَّوْجَلَ لَنْ يُّوْجَلَ
الامر منه إِيْجَلْ لِتُوْجَلْ لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ
والنهي عنه لَا تَوْجَلْ لَا تُوْجَلْ لَا يَوْجَلْ لَا يُوْجَلْ
والظرف منه مَوْجِلٌ والجمع مَوَاجِلُ
والآلة منه مِيْجَلٌ مِيْجَلَةٌ مِيْجَالٌ
والجمع مَوَاجِلُ و مَوَاجِيْلُ
وافعل التفضيل المذكر منه أَوْجَلُ والجمع أَوَاجِلُ
والمؤنث منه وُجْلٰى وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ

إِيْجَلْ اصل میں إِوْجَلْ تھا، ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا گیا -
اسم ظرف مَوْجِلٌ ہے کیونکہ پہلے بیان ہوچکا ہے کہ ابواب مثال سے ظرف ہمیشہ
مَفْعِل وزن پر آتا ہے - ١٢

باب چہارم مثال واوی از باب کَرُمَ چوں الوَسَامُ والوَسَامَۃ حَسین شدن (حسین و خوبصورت ہونا)

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامًا و وَسَامَۃً فہو وَسِیْمٌ
لَمْ یَوْسُمْ لَا یَوْسُمُ لَنْ یَّوْسُمَ
الامر منہ اُوْسُمْ لِیَوْسُمْ
والنھی عنہ لَا تَوْسُمْ لَا یَوْسُمْ
والظرف منہ مَوْسِمٌ والجمع مَوَاسِمُ
والاٰلۃ منہ مِیْسَمٌ مِیْسَمَۃٌ مِیْسَامٌ
والجمع مَوَاسِمُ و مَوَاسِیْمُ
وافعل التفضیل المذکر منہ اَوْسَمُ
والجمع اَوَاسِمُ
والمؤنث منہ وُسْمٰی وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ

ابواب مثال از ثلاثی مزید فیہ

باب اول مثال واوی از بابِ اِفْعَال

چوں الإِیْقَادُ آتش افروختن (آگ جلانا)

اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فہو مُوْقِدٌ واُوْقِدَ یُوْقَدُ
اِیْقَادًا فذاك مُوْقَدٌ لَمْ یُوْقِدْ لَمْ یُوْقَدْ لَا یُوْقِدُ
لَا یُوْقَدُ لَنْ یُّوْقِدَ لَنْ یُّوْقَدَ
الامر منه اَوْقِدْ لِتُوْقَدْ لِیُوْقِدْ لِیُوْقَدْ
والنهی عنه لَا تُوْقِدْ لَا تُوْقَدْ لَا یُوْقِدْ لَا یُوْقَدْ
والظرف منه مُوْقَدٌ مُوْقَدَانِ

حروف علت یعنی واؤ، الف اور یاء میں سے الف ہمیشہ ساکن ہوگا جبکہ واو اور یاء کبھی ساکن استعمال ہوں گے اور کبھی ان پر حرکت ہوگی۔ واو، الف اور یاء جب ساکن ہوں اور ان سے ما قبل کی حرکت ان کے موافق ہو یعنی واو سے پہلے ضمہ، الف سے پہلے فتحہ اور یاء سے ما قبل کسرہ ہو تو یہ حروف اس وقت حروفِ مَدّہ کہلاتے ہیں مثلاً رُوْح، رَاح، رِیْح۔ مد کا معنی ہے کھینچنا اور لمبا کرنا تو چونکہ ان کی وجہ سے ما قبل کے ضمہ، فتحہ اور کسرہ کو لمبا کردیا جاتا ہے اسلئے یہ حروفِ مدہ کہلاتے ہیں، یا انہیں حروفِ مدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ما قبل کی حرکت کو لمبا کرنے سے یہ پیدا ہوتے ہیں مثلاً ضمہ کو لمبا کرکے پڑھا جائے تو واو بنتا ہے کسرہ کو لمبا کریں تو یاء اور فتحہ کو لمبا کریں تو الف بنتا ہے، جبکہ واو ساکن اور یائے ساکن سے پہلے اگر فتحہ ہو تو پھر یہ حرفِ لین کہلاتے ہیں جیسے مَوْت، بَیْت۔ ۱۲

باب دوم مثال واوی از باب تَفْعِیل
چوں اَلتَّوْکِیل سپرد کردن

وَکَّلَ یُوَکِّلُ تَوْکِیلًا فهو مُوَکِّلٌ وَوُکِّلَ یُوَکَّلُ

تَوْکِیلًا فذاك مُوَکَّلٌ لَمْ یُوَکِّلْ لَمْ یُوَکَّلْ

لَا یُوَکِّلُ لَا یُوَکَّلُ لَنْ یُّوَکِّلَ لَنْ یُّوَکَّلَ

الامر منه وَکِّلْ لِتُوَکَّلْ لِیُوَکِّلْ لِیُوَکَّلْ

والنهی عنه لَا تُوَکِّلْ لَا تُوَکَّلْ لَا یُوَکِّلْ لَا یُوَکَّلْ

والظرف منه مُوَکَّلٌ مُوَکَّلَانِ

بابِ سوم مثال واوی از باب مفاعلہ چوں اَلْمُوَاظَبَۃُ مسلسل کار کردن (کوئی کام مسلسل کرنا)

وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً فهو مُوَاظِبٌ ووُوظِبَ يُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً فذاك مُوَاظَبٌ لَمْ يُوَاظِبْ لَمْ يُوَاظَبْ لَا يُوَاظِبُ لَا يُوَاظَبُ لَنْ يُّوَاظِبَ لَنْ يُّوَاظَبَ

الامر منه وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ لِيُوَاظِبْ لِيُوَاظَبْ

والنهى عنه لَا تُوَاظِبْ لَا تُوَاظَبْ لَا يُوَاظِبْ لَا يُوَاظَبْ

والظرف منه مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ

اجتماعِ ساکنین یعنی دو ساکن حرفوں کا جمع ہونا دو قسم پر ہے، ایک اجتماعِ ساکنین علیٰ حَدِّہٖ ہے یہ جائز ہے جبکہ دوسرا اجتماع ساکنین علیٰ غیرِ حدّہ ہے یہ جائز نہیں ہے۔ اجتماع ساکنین علیٰ حدّہ یہ ہے کہ دو ساکن حرفوں میں سے پہلا ساکن حرفِ مدّہ ہو اور ثانی ساکن مُدْغَم ہو مثلاً فَارٌّ۔ جبکہ اس کے علاوہ باقی تمام صورتیں اجتماعِ ساکنین علیٰ غیرِ حدّہ کی ہیں۔ ۱۲

باب چہارم مثال واوی از باب تفعُّل
چوں التَّوَكُّلُ توکل کردن

تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا فهو مُتَوَكِّلٌ وتُوُكِّلَ

يُتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا فذاك مُتَوَكَّلٌ لَمْ يَتَوَكَّلْ

لَمْ يُتَوَكَّلْ لَا يَتَوَكَّلُ لَا يُتَوَكَّلُ لَنْ يَّتَوَكَّلَ

لَنْ يُّتَوَكَّلَ

الامر منه تَوَكَّلْ لِتُتَوَكَّلْ لِيَتَوَكَّلْ لِيُتَوَكَّلْ

والنهي عنه لَا تَتَوَكَّلْ لَا تُتَوَكَّلْ لَا يَتَوَكَّلْ

لَا يُتَوَكَّلْ

والظرف منه مُتَوَكَّلٌ مُتَوَكَّلَانِ

باب پنجم مثال واوی از باب افتعال
چوں الإتِّقَادُ آتش افروختن (آگ جلانا)

اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فهو مُتَّقِدٌ و اُتُّقِدَ يُتَّقَدُ اِتِّقَادًا فذاك مُتَّقَدٌ لَمْ يَتَّقِدْ لَمْ يُتَّقَدْ لَا يَتَّقِدُ لَا يُتَّقَدُ لَنْ يَتَّقِدَ لَنْ يُتَّقَدَ

الامر منه	اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ لِيَتَّقِدْ لِيُتَّقَدْ
والنهي عنه	لَا تَتَّقِدْ لَا تُتَّقَدْ لَا يَتَّقِدْ لَا يُتَّقَدْ
والظرف منه	مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ

قانون: اِتَّقَدَ دراصل اِوْتَقَدَ بروزن اِفْتَعَلَ تھا قانون ہے کہ باب افتعال میں فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء آجائے تو اسے تاء کرکے تاء میں ادغام کرتے ہیں مثل اِتَّقَدَ و اِتَّسَرَ کہ دراصل اِوْتَقَدَ اور اِيْتَسَرَ تھے۔

بابِ ششم مثال واوی از باب استفعال چوں اَلْاِسْتِیْجَابُ

سزاوار چیزے شدن (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتَوْجَبَ یَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فهو مُسْتَوْجِبٌ

وَاُسْتُوْجِبَ یُسْتَوْجَبُ اِسْتِیْجَابًا فذاك مُسْتَوْجَبٌ

لَمْ یَسْتَوْجِبْ لَمْ یُسْتَوْجَبْ لَا یَسْتَوْجِبُ

لَا یُسْتَوْجَبُ لَنْ یَّسْتَوْجِبَ لَنْ یُّسْتَوْجَبَ

الامر منه اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ لِیَسْتَوْجِبْ

لِیُسْتَوْجَبْ

والنهی عنه لَا تَسْتَوْجِبْ لَا تُسْتَوْجَبْ

لَا یَسْتَوْجِبْ لَا یُسْتَوْجَبْ

والظرف منه مُسْتَوْجَبٌ مُسْتَوْجَبَانِ

ابواب اجوف از ثلاثی مجرّد

باب اول اجوفِ واوی از باب نَصَرَ چوں القول گفتن (کہنا، بات کرنا)

قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا فهو قَائِلٌ وقِيْلَ يُقَالُ قَوْلًا فذاك مَقُوْلٌ لَمْ يَقُلْ لَمْ يُقَلْ لَا يَقُوْلُ لَا يُقَالُ لَنْ يَقُوْلَ لَنْ يُقَالَ

الامر منه	قُلْ لِتُقَلْ لِيَقُلْ لِيُقَلْ
والنهي عنه	لَا تَقُلْ لَا تُقَلْ لَا يَقُلْ لَا يُقَلْ

والظرف منه مَقَالٌ والجمع مَقَاوِلُ

والآلة منه مِقْوَلٌ مِقْوَلَةٌ مِقْوَالٌ والجمع مَقَاوِلُ وَمَقَاوِيْلُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَقْوَلُ والجمع اَقَاوِلُ

والمؤنث منه قُوْلٰى قُوْلَيَاتٌ قُوَلٌ

قانون نمبر ۱: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا بروزن نَصَرَ قانون ہے کہ جب واو متحرک سے قبل فتحہ ہو تو اس واو کو الف کر دیتے ہیں، اسلئے واو الف ہوا تو قَالَ ہوا۔

قانون نمبر ۲ : يَقُوْلُ اصل میں يَقْوُلُ تھا بروزنِ يَنْصُرُ قانون ہے کہ جب واو مضموم سے قبل ساکن ہو تو واو کا ضمہ ماقبل کو دیتے ہیں تو يَقُوْلُ ہوا ۔

قانون نمبر ۳ : قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا ، قانون ہے کہ الفِ اسم فاعل کے بعد واو یا یاء آجائے تو اسے ہمزہ کرتے ہیں تو قَائِلٌ ہو گیا ۔

قانون نمبر ۴ : قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا بروزن نُصِرَ ۔ کسرہ واو پر ثقیل تھا تو ماقبل کو دیدیا تو قِوْلَ ہوا ، پھر واو کو کسرۂ ماقبل کی وجہ سے یاء کر دیا تو قِيْلَ ہوا ۔

قانون نمبر ۵ : يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ بروزن يُنْصَرُ تھا واو کا فتحہ ماقبل کو دیدیا تو يُقَوْلُ ہوا ، پھر واو کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کر دیا تو يُقَالُ ہوا ۔

قانون نمبر ۶ : قُلْ صیغۂ امر تَقُوْلُ سے بنا ہے ، علامتِ مضارع تاء کو حذف کر کے آخر میں جزم دیا تو قُوْلْ ہوا یعنی اجتماع ساکنین علی غیر حدّہٖ آیا اور ایسے موقع پر حرفِ مدّہ یعنی حرفِ علت کو حذف کرتے ہیں تو قُلْ ہوا ۔

فائدہ : کلماتِ دالّہ بر عیوب میں عموماً اعلال نہیں کرتے مثل عَوِرَ يَعْوَرُ عَوَرًا أی یک چشم شدن فهو أعْوَر ۔ اَعْوَر صفتِ مشبّہ ہے بمعنی ایک آنکھ والا یعنی کانا ۔

قال کی صرفِ کبیر

ماضی معروف : قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ[1]
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

ماضی مجہول : قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ[2]
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

مضارع معروف : یَقُوْلُ یَقُوْلَانِ یَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

---

[1] قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا بروزن نَصَرْنَ ۔ پھر واو متحرک ماقبل فتحہ کے قانون کی وجہ سے واو کو الف کیا تو قَالْنَ ہوا۔ الف اور لام دونوں ساکن ہیں تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ آیا تو اوّل حرف مدہ یعنی الف کو گرا دیا تو قَلْنَ رہ گیا، پھر قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا گیا تاکہ وہ پیش یعنی ضمہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں واو حذف ہوا ہے۔ کیونکہ وہ الف اصل میں واو تھا۔ یا یوں کہیئے کہ قاف پر ضمہ کا کتبہ لگا دیا گیا تاکہ وہ اس بات پر دلالت کرے کہ اس قبر میں واو دفن ہے ۔ ۱۲

[2] ماضی مجہول میں قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا، پھر واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی بنا پر کسرہ گرا دیا تو قُوْلْنَ ہو۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو کو گرا دیا تو قُلْنَ ہوا۔ جبکہ بعض کہتے ہیں کہ قِیْلَ والے قانون کے مطابق واو کو یاء سے بدلا پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قِلْنَ ہوا پھر اسے قُلْنَ کر دیا گیا تاکہ قاف کا ضمہ حذفِ واو پر دلالت کرے۔ ۳۰

مضارع مجہول : يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ أُقَالُ نُقَالُ

امر حاضر معروف : قُلْ[1] قُوْلَا قُوْلُوْا[2] قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ

امر حاضر مجہول : لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِيْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ

---

[1] قُلْ میں واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا جبکہ قُوْلَا میں چونکہ اجتماع ساکنین نہیں ہے لام متحرک ہے اس لئے واو نہیں گرے گا۔ ۱۲

[2] قُوْلُوْا میں واو کے بعد الف لکھا جائیگا۔ تمام افعال کی گردانوں میں واوِ جمع کے بعد الف لکھا جاتا ہے۔ لاتقولوا، ضَرَبُوا، اَکْرِمُوا، اُکْرِمُوا، قَالُوْا وغیرہ تمام افعال اسی طرح ہوں گے۔ یہ الف واوِ جمع اور واوِ عطف میں فرق کرنے کیلئے ہے کیونکہ بعض جگہ واو ماقبل حرف سے جدا ہوتا ہے مثلاً مَدُّوْا میں واو دال سے جدا ہے۔ اب مَدَّ و قتل لکھا ہو تو واو کے بعد الف کا نہ ہونا بتلا دے گا کہ یہ واوِ عطف ہے اور اگر واو کے بعد الف ہو تو پتہ چل جائیگا کہ یہ واو جمع ہے مثلاً مَدُّوْا قتلوا۔ جب بعض جگہ شبہ سے بچنے کیلئے الف کو بڑھانا لازمی ہوا تو باقی جگہیں جہاں شبہ نہیں پڑتا جیسے ضَرَبُوْا وہاں بھی الف کا لکھنا ضروری قرار دیدیا گیا تاکہ تمام واوِ جمع کا ایک ہی حکم ہو جائے۔ ۱۲

فائدہ : جس صیغہ کی اصل معلوم کرنی ہو تو صحیح کے ابواب میں سے وہ صیغہ نکال کر اس صیغے کو اسی وزن پر لے جائیں مثلاً قَالَ کی اصل معلوم کرنی ہے اور یہ باب نَصَرَ سے ہے اور یہ ماضی کا پہلا صیغہ ہے تو نَصَرَ سے ماضی کا پہلا صیغہ نَصَرَ لیا اور قال سے وہی وزن بنالیا تو قَوَلَ نکل آیا۔ واوی ہونے کی وجہ سے واو درمیان میں لے آئے۔ یائی ہو تو پھر یاء لے آئیں گے۔ اسی طرح تمام صیغے آسانی سے نکالے جا سکتے ہیں۔ ۱۲

نہی حاضر معروف : لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا
لَا تَقُوْلِيْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ
لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ

بابِ دوم اجوف یائی از بابِ ضَرَبَ چوں البَیْعُ فروختن (بیچنا)

بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فهو بَائِعٌ و بِيعَ يُبَاعُ بَيْعًا فذاك مَبِيعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لَا يَبِيعُ لَا يُبَاعُ لَنْ يَبِيعَ لَنْ يُبَاعَ

الامر منه بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ

والنهي عنه لَا تَبِعْ لَا تُبَعْ لَا يَبِعْ لَا يُبَعْ

والظرف منه مَبِيعٌ والجمع مَبَايِعُ

والآلة منه مِبْيَعٌ مِبْيَعَةٌ مِبْيَاعٌ والجمع مَبَايِعُ ومَبَايِيعُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَبْيَعُ والجمع اَبَايِعُ والمؤنث منه بُوْعىٰ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ

اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں مَبِیْعٌ ہیں البتہ دونوں کی اصل مختلف ہے، اسم مفعول اصل میں مَبْیُوْعٌ بروزن مفعول تھا جبکہ اسم ظرف اصل میں مَبْیِعٌ بروزن مَفْعِلٌ تھا۔ ۱۲

بَاعَ کی صرف کبیر

ماضی معروف : بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ[1]
بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

ماضی مجہول : بِيْعَ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعَتْ بِيْعَتَا
بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ
بِعْتُ بِعْنَا

مضارع معروف : يَبِيْعُ يَبِيْعَانِ يَبِيْعُوْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ
يَبِعْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ تَبِيْعُوْنَ تَبِيْعِيْنَ تَبِيْعَانِ
تَبِعْنَ اَبِيْعُ نَبِيْعُ

مضارع مجہول : يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ
يُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ
اُبَاعُ نُبَاعُ

---

[1] بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ بروزن ضَرَبْنَ یعنی بروزن فَعَلْنَ تھا، پھر یائے متحرک کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کر دیا گیا تو بَاعْنَ ہوا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو بَعْنَ ہوا، پھر باء کو کسرہ دیدیا گیا تو بِعْنَ ہوا۔ باء کو کسرہ اسلئے دیا گیا تاکہ وہ کسرہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں یاء حذف ہوئی ہے، کیونکہ وہ الف اصل میں یاء تھا ۔ ۱۲

امر حاضر معروف : بِعْ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعِيْ بِيْعَا بِعْنَ

امر حاضر مجہول : لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِيْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ

نہی حاضر معروف : لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِيْعُوْا لَا تَبِيْعِيْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِيْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ

باب سوم اجوف واوی از باب سَمِعَ چوں
اَلْخَوْفُ ترسیدن (ڈرنا)

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ وخِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فذاك مَخُوْفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ

الامر منه خَفْ لِتُخَفْ لِيَخَفْ لِيُخَفْ

والنهي عنه لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ لَا يَخَفْ لَا يُخَفْ

والظرف منه مَخَافٌ والجمع مَخَاوِفُ

والآلة منه مِخْوَفٌ مِخْوَفَةٌ مِخْوَافٌ والجمع مَخَاوِفُ ومَخَاوِيفُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَخْوَفُ والجمع اَخَاوِفُ

والمؤنث منه خُوْفٰى خُوْفَيَاتٌ خُوَفٌ

خَافَ کی صرفِ کبیر

ماضی معروف : خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ[1] خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

ماضی مجہول : خِيْفَ خِيْفَا خِيْفُوْا خِيْفَتْ خِيْفَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

مضارع معروف : يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ يَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِيْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ

مضارع مجہول : يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ يُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِيْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ

---

[1] خِفْنَ صیغۂ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔ واو متحرک سے قبل فتحہ تھا تو واو کو الف کیا تو خَافْنَ ہوا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تو خَفْنَ ہوا، پھر خاء کو کسرہ دیا گیا تاکہ باب کے کسرہ پر دلالت کرے، یعنی یہ کسرہ یہ بتلاتا ہے کہ عین کلمہ جو حذف ہوا ہے وہ مکسور تھا۔ ۱۲

امر حاضر معروف : خَفْ خَافَا خَافُوْا خَافِیْ خَافَا خَفْنَ

امر حاضر مجہول : لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا لِتُخَافِیْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ

نہی حاضر معروف : لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِیْ لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِیْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ

ابواب اجوف از ثلاثی مزید فیہ

باب اول اجوف واوی از باب اِفعال چوں اَلْاِقَامَۃُ قائم کردن

اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فهو مُقِیْمٌ وَاُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَۃً فذاك مُقَامٌ لَمْ یُقِمْ لَمْ یُقَمْ لَا یُقِیْمُ لَا یُقَامُ لَنْ یُّقِیْمَ لَنْ یُّقَامَ

الامر منه اَقِمْ لِتُقِمْ لِیُقِمْ لِیُقَمْ

والنهی عنه لَا تُقِمْ لَا تُقَمْ لَا یُقِمْ لَا یُقَمْ

والظرف منه مُقَامٌ مُقَامَانِ

قانون نمبر ۱ : اَقَامَ اصل میں اَقْوَمَ بروزن اَکْرَمَ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف کردیا تو اَقَامَ ہوا۔

قانون نمبر ۲ : یُقِیْمُ اصل میں یُقْوِمُ بروزن یُکْرِمُ تھا، کسرہ واو پر ثقیل تھا تو ماقبل کو دیدیا اور پھر ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء کردیا تو یُقِیْمُ ہوا۔

قانون نمبر ۳ : اِقَامَۃٌ مصدر اصل میں اِقْوَامٌ بروزن اِکْرَامٌ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی اور پھر ماقبل فتحہ کی وجہ سے

واو کو الف کر دیا تو دو الف جمع ہو گئے یعنی اجتماعِ ساکِنَین عَلیٰ غَیْرِ حَدِّہٖ آیا تو الف اول کو گرا دیا تو اِقَامٌ ہوا، پھر الفِ محذوفہ کے عوض آخر میں تاء لائی گئی تو اِقَامَۃٌ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : اُقِیْمَ اصل میں اُقْوِمَ بروزن اُکْرِمَ تھا، واو کا کسرہ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، پھر ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء کر دیا تو اُقِیْمَ ہوا۔

قانون نمبر ۵ : یُقَامُ اصل میں یُقْوَمُ بروزن یُکْرَمُ تھا، واو کا فتحہ ماقبل کو دیدیا اور ماقبل فتحہ کی وجہ سے واو کو الف کر دیا تو یُقَامُ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : (پہلا طریقہ) اَقِمْ دراصل اَقْوِمْ بروزن اَکْرِمْ تھا، واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے وہ کسرہ ماقبل کو نقل کر دیا گیا اور پھر واو کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء کر دیا گیا، تو یاء اور میم دو ساکن جمع ہوئے یعنی اجتماع ساکنین علی غیر حدّہٖ آیا اوّل حرفِ مدّہ یعنی یاء کو حذف کر دیا تو اَقِمْ ہوا۔

(دوسرا طریقہ) اَقِمْ کو تُقِیْمُ سے بناتے ہیں۔ آخر میں جزم دیا اور شروع سے حرفِ مضارع کو حذف کیا گیا اور ہمزۂ قطعیہ محذوفہ کو واپس لایا گیا تو اَقِیْمْ ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدّہٖ کی وجہ سے یاء حذف ہوئی تو اَقِمْ ہوا۔

فائدہ : گاہے اصل پر دلالت کے طور پر ترکِ اعلال کرتے ہیں مثل اَحْوَجَ یُحْوِجُ اِحْوَاجًا حاجتمند شدن۔

فائدہ : حرف علت میں جو تبدیلی کی جائے اسے اعلال کہتے ہیں مثلاً حرف علت کو حذف کیا جائے یا دوسرے حرف سے بدلا جائے وغیرہ جبکہ ہمزہ میں جو تبدیلی کی جائے اسے تخفیف کہتے ہیں۔

باب دوم اجوف واوی از باب تَفْعِیل چون اَلتَّقْوِیْمُ
استوار کردن (سیدھا کرنا)

قَوَّمَ يُقَوِّمُ تَقْوِيْمًا فهو مُقَوِّمٌ وقُوِّمَ يُقَوَّمُ تَقْوِيْمًا فذاك مُقَوَّمٌ لَمْ يُقَوِّمْ لَمْ يُقَوَّمْ لَا يُقَوِّمُ لَا يُقَوَّمُ لَنْ يُّقَوِّمَ لَنْ يُّقَوَّمَ

الامر منه قَوِّمْ لِتُقَوَّمْ لِيُقَوِّمْ لِيُقَوَّمْ

والنهى عنه لَا تُقَوِّمْ لَا تُقَوَّمْ لَا يُقَوِّمْ لَا يُقَوَّمْ

والظرف منه مُقَوَّمٌ مُقَوَّمَانِ

بابِ سوم اجوف واوی از بابِ مُفَاعَلَة چوں اَلْمُقَاوَمَةُ

مقابلہ کردن

قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فهو مُقَاوِمٌ وقُوْوِمَ
يُقَاوَمُ مُقَاوَمَةً فذاك مُقَاوَمٌ لَمْ يُقَاوِمْ
لَمْ يُقَاوَمْ لَا يُقَاوِمُ لَا يُقَاوَمُ لَنْ يُّقَاوِمَ
لَنْ يُّقَاوَمَ

الامر منه قَاوِمْ لِتُقَاوَمْ لِيُقَاوِمْ لِيُقَاوَمْ

والنهي عنه لَا تُقَاوِمْ لَا تُقَاوَمْ لَا يُقَاوِمْ
لَا يُقَاوَمْ

والظرف منه مُقَاوَمٌ مُقَاوَمَانِ

صیغہ بیان کرنے کا طریقہ : کسی بھی صیغہ کو بیان کرنے کیلئے سب سے پہلے یہ بتلایا جائے کہ یہ گردان میں سے کونسا صیغہ ہے، مثلاً واحد مذکر غائب - اس کے بعد وہ فعل ذکر کیا جائے کہ ماضی ہے یا مضارع یا امر وغیرہ، پھر یہ کہ معروف ہے مجہول - شش اقسام میں کیا ہے ثلاثی مجرد یا ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ وغیرہ - ہفت اقسام میں کیا ہے صحیح، مثال یا اجوف وغیرہ اور یہ کہ کس باب سے ہے ضَرَبَ سے یا تفعیل سے وغیرہ - حاصل یہ کہ صیغہ بیان کرتے ہوئے کم از کم چھ چیزیں ضرور ذکر ہوں (۱) صیغہ (۲) فعل (۳) معروف یا مجہول (۴) شش اقسام میں کیا ہے (۵) ہفت اقسام میں کیا ہے (۶) کس باب سے ہے - اور اگر اس صیغہ میں کوئی قانون لگا ہو، تعلیل یا تخفیف وغیرہ ہوئی ہو تو اسے بھی بیان کیا جائے، مثلاً اگر پوچھا جائے کہ سَعِدْتُمْ کونسا صیغہ ہے تو یوں بتلایا جائے گا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع - ۱۲

باب چہارم اجوف یائی از باب تَفَعُّل چوں اَلتَّدَيُّنُ
دین دار شدن

تَدَيَّنَ يَتَدَيَّنُ تَدَيُّنًا فهو مُتَدَيِّنٌ وتُدُيِّنَ يُتَدَيَّنُ تَدَيُّنًا فذاك مُتَدَيَّنٌ لَمْ يَتَدَيَّنْ لَمْ يُتَدَيَّنْ لَا يَتَدَيَّنُ لَا يُتَدَيَّنُ لَنْ يَتَدَيَّنَ لَنْ يُتَدَيَّنَ

الامر منه تَدَيَّنْ لِتُتَدَيَّنْ لِيَتَدَيَّنْ لِيُتَدَيَّنْ

والنهي عنه لَا تَتَدَيَّنْ لَا تُتَدَيَّنْ لَا يَتَدَيَّنْ لَا يُتَدَيَّنْ

والظرف منه مُتَدَيَّنٌ مُتَدَيَّنَانِ

قانون : باب تَفَعُّل اور باب تَفَاعُل کے مضارع میں جب بھی دو تاء مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔ مثلاً تَتَدَيَّنُ کو تَدَيَّنُ اور تَتَضَارَبُ کو تَضَارَبُ پڑھنا جائز ہے۔

بابِ پنجم اجوف یائی از بابِ اِفْتِعَالْ

چوں اَلْاِخْتِیَارُ پسند کردن

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فهو مُخْتَارٌ واُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فذاك مُخْتَارٌ لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ لَا یَخْتَارُ لَا یُخْتَارُ لَنْ یَّخْتَارَ لَنْ یُّخْتَارَ

الامر منه اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ

والنهی عنه لَا تَخْتَرْ لَا تُخْتَرْ لَا یَخْتَرْ لَا یُخْتَرْ

والظرف منه مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ

فائدہ: کبھی کبھار اصل پر دلالت کیلئے ترکِ اعلال کرتے ہیں مثلاً اِعْتَوَرَ یَعْتَوِرُ اِعْتِوَارًا فهو مُعْتَوِرٌ واُعْتُوِرَ یُعْتَوَرُ اِعْتِوَارًا فذاك مُعْتَوَرٌ۔

الاعتوار یکے بعد دیگرے آمدن (باری باری آنا)

باب ششم اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَال
چوں اَلْاِسْتِقَامَۃُ استوار شدن (سیدھا ہونا)

اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَۃً فهو مُسْتَقِیْمٌ
و اُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَۃً فذاك مُسْتَقَامٌ
لَمْ یَسْتَقِمْ لَمْ یُسْتَقَمْ لَا یَسْتَقِیْمُ لَا یُسْتَقَامُ
لَنْ یَّسْتَقِیْمَ لَنْ یُّسْتَقَامَ

الامر منه اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ لِیَسْتَقِمْ لِیُسْتَقَمْ
والنهی عنه لَا تَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ لَا یَسْتَقِمْ لَا یُسْتَقَمْ
والظرف منه مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ

فائدہ : گاہے اصل مادہ پر دلالت کیلئے ترکِ اعلال کرتے ہیں جیسے اِسْتَحْوَذَ یَسْتَحْوِذُ اِسْتِحْوَاذًا فهو مُسْتَحْوِذٌ ۔ الاستحواذ غلبہ حاصل کردن ۔

ابواب ناقص از ثلاثی مجرّد

باب اول ناقص یائی از باب ضَرَبَ چوں الرَّمْیُ انداختن (پھینکنا)

رَمٰی[1] یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ و رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فذاک
مَرْمِیٌّ لم یَرْمِ لم یُرْمَ لَایَرْمِیْ لَایُرْمٰی لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی

الامر منه اِرْمِ لِتُرْمَ لِیَرْمِ لِیُرْمَ
والنهی عنه لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ لَایَرْمِ لَایُرْمَ
والظرف منه مَرْمًی والجمع مَرَامٍ
والآلة منه مِرْمًی مِرْمَاةٌ مِرْمَاءٌ والجمع مَرَامٍ و مَرَامِیُّ
وافعل التفضیل المذکر منه اَرْمٰی والجمع اَرَامٍ
والمؤنث منه رُمْیٰی رُمَیَاتٌ[2] رُمًی

---

[1] جس واو کو الف سے بدل دیا جائے اسے الف کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے قَالَ اور دَعَا کہ دراصل دَعَوَ تھا اور جس یاء کو الف سے بدلا جائے اور وہ یاء طرف میں ہو اسے یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے رَمٰی - ۱۲

[2] رُمَیَاتٌ دراصل رُمْیَیَاتٌ بروزن ضُرْبَیَاتٌ تھا۔ پھر یاء کا فتحہ نقل کر کے میم کو دیا گیا پھر یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رُمَایَاتٌ ہوا۔ پھر اس الف کو اسی قانون کے تحت گرایا گیا جس قانون کے تحت رَمَتَا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف میں تاء سے ماقبل کے الف کو گرایا گیا ہے۔
تفصیل قانون یہ ہے جو کہ کتاب مراح الارواح میں درج ہے کہ رَمَتَا دراصل رَمَیَتَا بروزن ضَرَبَتَا تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رَمَاتَا ہوا۔ اب اجتماع ساکنین علی غیر حدہ آیا اس الف اور تاء میں۔ اول ساکن یعنی (بقیہ صفحہ ۹۴ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۱ : رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا بروزن ضَرَبَ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا اس لئے اُسے الف کردیا تو رَمٰی ہوا۔

قانون نمبر ۲ : یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ بروزن یَضْرِبُ تھا، ضمہ یاء پر ثقیل تھا اُسے گرادیا تو یَرْمِیْ ہوا۔

(بقیہ حاشیہ ص ۹۳) الف حرفِ مدّہ تھا تو اسے گرایا تو رَمَتَا ہوا۔

سوال: یہاں اجتماع ساکنین کہاں ہے الف تو ساکن ہے مگر تاء تو متحرک ہے اس پر فتحہ ہے؟

جواب: فی الحال اگرچہ تاء متحرک ہے مگر اصل میں یہ تاء ساکن ہے جیسے ضَرَبَتْ۔ تو یہ وہی تائے ساکنہ ہے مگر چونکہ آگے الف آ گیا جو کہ تثنیہ مؤنث غائب کی ضمیر ہے تو تاء کو فتحہ کی حرکت دی گئی کیونکہ الف اپنے ماقبل میں فتحہ چاہتا ہے۔ بہرحال تاء کی اصل حالت کا اعتبار کرتے ہوئے اجتماع ساکنین آیا تو الف کو گرادیا گیا۔

سوال: اگر تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا جائے تو پھر تو اس وقت بھی رَمَتَا میں اجتماعِ ساکنین ہے تاء میں اور الف ضمیر میں، تاء بھی ساکن اور آگے آنے والا الف بھی۔

جواب: پہلا الف جو گرا وہ اصلِ کلمہ تھا یعنی لام کلمہ تھا فعل کا۔ تو اصلِ کلمہ کیلئے تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا کہ وہ تاء اصل میں ساکن تھی۔ اور یہ آخر کا الف اصلِ فعل پر زائد ہے یعنی عارضی ہے کیونکہ اصل فعل تو صرف رَمَیَ ہے یعنی راء، میم اور یاء۔ اسی طرح تاء پر جو حرکت آئی وہ بھی عارضی ہے اصل میں تاء ساکن تھی چنانچہ حرفِ عارضی یعنی الفِ ضمیر کیلئے حرکتِ عارضی کا اعتبار کیا گیا کہ تاء متحرک ہے یعنی تاء کی موجودہ حالت کا اعتبار کیا گیا اور فی الحال تاء متحرک ہے تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

حاصلِ کلام یہ ہے کہ حرفِ اصلی کیلئے تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا اور حرف عارضی کیلئے تاء کی عارضی حالت کا اعتبار کیا گیا۔ بالفاظ دیگر اصل کیلئے اصل اور فرع کیلئے فرع کا اعتبار کیا گیا۔ اسی طرح رُمَیَات اصل میں رُمْیَیَات تھا اور یہ جمع ہے رُمْیٰی مؤنث اسم تفضیل کی۔ رُمْیٰی میں راء، میم، یاء تو اصل مادہ ہے اور آخر میں الفِ تانیث ہے اور قانون ہے کہ الفِ تانیث کے بعد تثنیہ یا جمع کا الف آ جائے تو اسے یاء کرتے ہیں چنانچہ رُمْیَیَات میں پہلی یاء اصل کلمہ کی ہے اور دوسری یاء وہی الفِ تانیث ہے (بقیہ ص ۹۵ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۳ : اسم فاعل رَامٍ اصل میں رَامِیٌ بروزن ضَارِبٌ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو اُسے گرادیا تو اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ آیا یاء اور نونِ تنوین[1] کے درمیان اول ساکن حرفِ مدّہ تھا اسے گرادیا تو رَامٍ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : مضارع مجہول یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ بروزن یُضْرَبُ تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا تو اُسے الف کردیا تو یُرْمٰی ہوا۔

(بقیہ حاشیہ ص ۹۴) جیسے یاء سے بدل دیا گیا مابعد الفِ جمع کی وجہ سے۔ پھر رُمَیَیَات میں یاءِ اول کا فتحہ نقل کرکے میم کو دے دیا گیا اور یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رُمَایَات ہوا۔ اب جو یاء موجود ہے وہ اصل میں ساکن یعنی الف تانیث تھی اور فی الحال متحرک ہے تو یہ حرکت عارضی ہوئی۔ اس یاء سے ماقبل کا الف اصل کلمہ ہے تو اس کیلئے اس یاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدّہٖ آیا تو الف گر گیا تو رُمَیَات ہوا۔ اور یاء کے بعد والا الف چونکہ عارضی ہے تو اس کیلئے عارضی یعنی یاء کی حرکت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

سوال: رُمَیَیَات میں یاء کا فتحہ نقل کرکے ماقبل کے ساکن یعنی میم کو دیا گیا اور پھر ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلا گیا، بالفاظ دیگر یہاں یُقَال والا قانون جاری کیا گیا مگر یُقَال والے قانون میں تو شرط ہے کہ وہ واو یا یاء عین کلمہ ہونا ضروری ہے جس میں یُقَال والا اعلال کیا جائے جبکہ یہاں تو یہ یاء لام کلمہ ہے لہٰذا شرط پوری نہیں تو یہ قانون جاری نہیں ہونا چاہیئے۔

جواب: رُمَیَات میں مانع پائے جانے کے باوجود اعلال کیا گیا برائے موافقتِ فعل۔ فعل رَمٰی میں یاء کو الف سے بدلا گیا تھا تو یہاں بھی یاء کو الف سے بدلا گیا جیسے اِغَاثَۃ اور اِسْتِغَاثَۃ میں مانع پائے جانے کے باوجود موافقتِ فعل کیلئے اعلال کیا گیا۔ ۱۲ محمد زبیر عفی عنہ۔

(حاشیہ صفحہ ہٰذا) [1] تنوین نام ہے نونِ ساکن کا مثلاً ضَارِبٌ کو اس طرح پڑھا جاتا ہے ضَارِبُنْ۔ اسی طرح زَیْدًا کو زَیْدَنْ پڑھا جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ تنوین دراصل نونِ ساکن کا نام ہے۔ ۱۲

قانون نمبر ۵ : اسم مفعول مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ بروزن مَضْرُوْبٌ تھا۔ قانون ہے کہ واو اور یاء جمع ہوجائیں ایک ہی کلمے میں اور اوّل ساکن ہو تو واو کو یاء کرکے یاء میں ادغام کرتے ہیں تو مَرْمُیٌّ ہوا۔ پھر یاء کی وجہ سے ماقبل میم کو کسرہ دیا تو مَرْمِیٌّ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : لَمْ یَرْمِ اور لَمْ یُرْمَ یہ دونوں یَرْمِیْ اور یُرْمٰی سے بنے ہیں۔ قانون ہے کہ لم جازمہ آخر سے حرفِ علت کو گرادیتا ہے۔ تو یہاں یاء اور الف گرگئے تو لم یَرْمِ اور لم یُرْمَ ہوگئے۔

قانون نمبر ۷ : اِرْمِ صیغۂ امر اور لاتَرْمِ صیغۂ نہی میں بھی جزم کی وجہ سے آخر سے حرفِ علت گرگیا۔

قانون نمبر ۸ : اسم ظرف مَرْمًی اور اسم آلہ مِرْمًی اصل میں مَرْمَیٌ اور مِرْمَیٌ تھے۔ یاء متحرک کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا اور پھر الف اور نونِ تنوین میں اجتماعِ ساکِنَیْن عَلٰی غَیْرِ حَدِّہٖ کی وجہ سے الف گرگیا تو مَرْمًی اور مِرْمًی ہوئے۔

قانون نمبر ۹ : مِرْمَاۃٌ آلۂ وسطی اصل میں مِرْمَیَۃٌ بروزن مِضْرَبَۃٌ تھا۔ یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو مِرْمَاۃٌ ہوا۔

قانون نمبر ۱۰ : مِرْمَاءٌ آلۂ کبریٰ اصل میں مِرْمَایٌ تھا بروزن مِضْرَابٌ - قانون ہے کہ واو اور یاء جب آخر میں آجائیں اور ان سے ماقبل الف زائدہ ہو تو اُس واو اور یاء کو ہمزہ سے بدلتے ہیں تو مِرْمَاءٌ ہوا۔

قانون نمبر ۱۱ : مَرَامٍ جمعِ ظرف وآلہ اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو گرادیا، پھر اجتماعِ ساکنین علی غیرِ حَدِّہٖ آیا، اوّل حرف مدہ تھا یعنی یاء، تو یاء کو گرادیا تو مَرَامٍ ہوا۔

اسی طرح اَرَامٍ جمعِ اسم تفضیل بھی اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ پھر مذکورہ بالا قانون سے اَرَامٍ ہوا۔

رمی کی صرف کبیر

ماضی معروف :- رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا

ماضی مجہول :- رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا

مضارع معروف :- یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ اَرْمِیْ نَرْمِیْ

مضارع مجہول :- یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی نُرْمٰی

امرِ حاضر معروف :- اِرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوْا
اِرْمِيْ اِرْمِيَا اِرْمِيْنَ

امرِ حاضر مجہول :- لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَيْ
لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ

نہی حاضر معروف :- لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا
لَا تَرْمِيْ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْنَ

نہی حاضر مجہول :- لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَوْا
لَا تُرْمَيْ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَيْنَ

قوانینِ متعلقِ جمع

قانون نمبر ۱ :- رَمَوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف اصل میں رَمَيُوْا بروزن ضَرَبُوْا تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا تو اُس کو الف کر دیا، پھر التقاء ساکنین علی غیر حدّہٖ آیا الف وواوِ جمع کے درمیان۔ اول مدّہ تھا یعنی الف، اسے گرا دیا

تو رَمَوْا ہوگیا۔

قانون نمبر ۲ :- رَمَوْا میں واوِ جمع سے ماقبل فتحہ آیا تو اس فتحہ کو برقرار رکھا جائے گا کیونکہ واوِ جمع سے قبل فتحہ آسکتا ہے البتہ اگر قانون جاری کرنے اور حرفِ علت حذف کرنے کے بعد واو سے قبل کسرہ آجائے تو اس کسرہ کو ضمہ سے بدلنا ضروری ہے کیونکہ واوِ جمع سے ماقبل کسرہ نہیں آسکتا، البتہ فتحہ وضمہ آسکتے ہیں۔

اسی قانون کے تحت رُمُوْا ہوا۔ رُمُوْا اصل میں رُمِیُوْا بروزن ضُرِبُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا تو ضمہ کو گرادیا۔ پھر التقاء ساکنین علی غیر حدّہ کی وجہ سے یاء کو بھی گرایا تو رُمِوْا ہوا۔ واوِ جمع سے ماقبل کسرہ آیا تو اسے ضمہ سے بدل دیا اسی مذکورہ بالا قانون کے تحت۔

اسی قانون کے تحت یَرْمُوْنَ پڑھا جائیگا بضمِّ میم، اور اسی قانون سے تحت اِرْمُوْا صیغۂ امر حاضر میم کے ضمہ کے ساتھ ہوگا کیونکہ حذفِ یاء کے بعد اِرْمِوْا رہ گیا پھر میم کو ضمہ دیا تو اِرْمُوْا ہوا۔

اسی قانون کے تحت رَضُوْا پڑھا جائے گا از بابِ سمع کہ دراصل

رَضِيُوْا تھا۔ ضمّہ یاء پر ثقیل تھا تو اسے گرادیا تو رَضِيْوْا ہوا۔ یاء اجتماع ساکنین علی غیر حدّہ کی وجہ سے گر گئی تو رَضِوْا ہوگیا بکسرِ ضاد۔ تو اس قانون کے پیش نظر واو سے قبل کسرہ کو ضمّہ سے بدل دیا گیا تو رَضُوْا ہوا۔
اسی قانون کے تحت دَعَوْا پڑھا جائیگا عین کے فتحہ کے ساتھ کیونکہ دراصل دَعَوُوْا تھا۔ واو کو الف کرکے حذف کردیا تو عین پر فتحہ رہ گیا یعنی دَعَوْا ہوا۔ تو فتحہ کو ضمّہ نہیں بنائیں گے۔ کیونکہ واوِ جمع سے قبل ضمہ و فتحہ دونوں آسکتے ہیں۔

بابِ دوم ناقص واوی از بابِ نَصَرَ
چوں الدُّعَاءُ طلب کردن وخواستن

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً
فذاك مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لَایَدْعُوْ لَایُدْعٰی
لَنْ یَّدْعُوَ لَنْ یُّدْعٰی

الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ

والنھی عنه لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ لَایَدْعُ لَایُدْعَ

والظرف منه مَدْعًی والجمع مَدَاعٍ

والآلة منه مِدْعًی مِدْعَاةٌ مِدْعَاءٌ والجمع مَدَاعٍ
ومَدَاعِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَدْعٰی والجمع اَدَاعٍ
والمؤنث منه دُعْیٰی دُعْیَاتٌ دُعًی

قانون :- یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ بروزن یُنْصَرُ تھا۔
قانون ہے کہ واو جب چوتھی جگہ یا چوتھی جگہ سے آگے آئے
اور ما قبل حرکت اس کے مخالف ہو تو اس واو کو یاء سے
بدلتے ہیں تو یُدْعَیُ ہوا۔ پھر یاء متحرک ما قبل مفتوح کو
الف سے بدل دیا تو یُدْعٰی ہوا۔

دَعَا کی صرفِ کبیر

ماضی معروف :۔ دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا
دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

ماضی مجہول :۔ دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا دُعِیَتْ دُعِیَتَا
دُعِیْنَ دُعِیْتَ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُمْ دُعِیْتِ دُعِیْتُمَا
دُعِیْتُنَّ دُعِیْتُ دُعِیْنَا

مضارع معروف :۔ یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ
تَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ
تَدْعِیْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

مضارع مجہول :۔ یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ تُدْعٰی
تُدْعَیَانِ یُدْعَیْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَیْنَ
تُدْعَیَانِ تُدْعَیْنَ اُدْعٰی نُدْعٰی

امر حاضر معروف :۔ اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ

امر حاضر مجہول :- لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَیْ
لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ

امر غائب معروف :- لِيَدْعُ لِيَدْعُوَا لِيَدْعُوْا لِتَدْعُ
لِتَدْعُوَا لِيَدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ

امر غائب مجہول :- لِيُدْعَ لِيُدْعَيَا لِيُدْعَوْا لِتُدْعَ
لِتُدْعَيَا لِيُدْعَيْنَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ

نہی حاضر معروف :- لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا
لَا تَدْعِیْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ

نہی حاضر مجہول :- لَا تُدْعَ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَوْا
لَا تُدْعَیْ لَا تُدْعَيَا لَا تُدْعَيْنَ

نہی غائب معروف :- لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوَا لَا يَدْعُوْا
لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا يَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ

نہی غائب مجہول :- لَا يُدْعَ لَا يُدْعَيَا لَا يُدْعَوْا لَا تُدْعَ
لَا تُدْعَيَا لَا يُدْعَيْنَ لَا اُدْعَ لَا نُدْعَ

باب سوم ناقص واوی از باب سَمِعَ

چوں اَلرِّضَا والرِّضْوَانُ راضی شدن

رَضِيَ يَرْضٰى رِضًا ورِضْوَانًا فهو رَاضٍ

ورُضِيَ يُرْضٰى رِضًا و رِضْوَانًا فذاك مَرْضِيٌّ

لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ لَا يَرْضٰى لَا يُرْضٰى لَنْ يَّرْضٰى

لَنْ يُّرْضٰى

الامر منه	اِرْضَ لِتُرْضَ لِيَرْضَ لِيُرْضَ
والنهی عنه	لَا تَرْضَ لَا تُرْضَ لَا يَرْضَ لَا يُرْضَ

و الظرف منه مَرْضًى و الجمع مَرَاضٍ

والآلة منه مِرْضًى مِرْضَاةٌ مِرْضَاءٌ

و الجمع مَرَاضٍ و مَرَاضِيُّ

وافعل التفضيل المذکر منه اَرْضٰى والجمع اَرَاضٍ

والمؤنث منه رُضْيٰى رُضْيَاتٌ رُضًى

رَضِيَ اصل میں رَضِوَ تھا، واو طرف میں تھا اور اس سے ماقبل کسرہ تھا تو اسے یاء کر دیا جیسے دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا پھر مذکورہ قانون کے تحت واو کو یاء کر دیا گیا۔

باب چہارم ناقص یائی از باب فَتَحَ

چوں اَلسَّعْیُ کوشش کردن ودَوِیدن (دوڑنا)

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا فهو سَاعٍ وسُعِیَ یُسْعٰی
سَعْیًا فذاك مَسْعِیٌّ لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ
لَایَسْعٰی لَا یُسْعٰی لَنْ یَّسْعٰی لَنْ یُّسْعٰی
الامر منه اِسْعَ لِتَسْعَ لِیَسْعَ لِیُسْعَ
والنهی عنه لَاتَسْعَ لَاتُسْعَ لَایَسْعَ لَایُسْعَ
والظرف منه مَسْعًی والجمع مَسَاعٍ
والآلة منه مِسْعًی مِسْعَاةٌ مِسْعَاءٌ
والجمع مَسَاعٍ ومَسَاعِیُّ
وافعل التفضیل المذکر منه اَسْعٰی والجمع اَسَاعٍ
والمؤنث منه سُعْیٰی سُعَیَاتٌ سُعًی

ابواب ناقص از ثلاثی مزید فیہ

باب اول ناقص واوی از باب اِفْعَال چوں اَلْاِعْلَاءُ بلند کردن

اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلَاءً فھو مُعْلٍ و اُعْلِیَ یُعْلٰی اِعْلَاءً فذاك مُعْلًی

لَمْ یُعْلِ لَمْ یُعْلَ لَا یُعْلِیْ لَا یُعْلٰی لَنْ یُّعْلِیَ لَنْ یُّعْلٰی

الامر منه اَعْلِ لِتُعْلَ لِیُعْلِ لِیُعْلَ

والنھی عنه لَا تُعْلِ لَا تُعْلَ لَا یُعْلِ لَا یُعْلَ

والظرف منه مُعْلًی مُعْلَیَانِ

باب دوم ناقص واوی از باب تَفْعِیْل

چوں اَلتَّسْمِیَةُ نام نہادن (نام رکھنا)

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً فهو مُسَمٍّ وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَةً فذاك مُسَمًّی

لَمْ یُسَمِّ لَمْ یُسَمَّ لَا یُسَمِّیْ لَا یُسَمّٰی لَنْ یُّسَمِّیَ لَنْ یُّسَمّٰی

الامر منه سَمِّ لِتُسَمَّ لِیُسَمِّ لِیُسَمَّ

والنهی عنه لَا تُسَمِّ لَا تُسَمَّ لَا یُسَمِّ لَا یُسَمَّ

والظرف منه مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ

ناقص ولفیف سے باب تفعیل کا مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

باب سوم ناقص یائی از باب مُفَاعَلَة
چوں المُرَامَاةُ بایک دیگر تیر اندازی کردن

رَامَى يُرَامِي مُرَامَاةً فهو مُرَامٍ وَرُوْمِيَ يُرَامى مُرَامَاةً فذاك مُرَامًى لَمْ يُرَامِ لَمْ يُرَامَ لَا يُرَامِي لَا يُرَامى لَنْ يُّرَامِيَ لَنْ يُّرَامى

الامر منه رَامِ لِتُرَامِ لِيُرَامِ لِيُرَامَ

والنهي عنه لَا تُرَامِ لَا تُرَامَ لَا يُرَامِ لَا يُرَامَ

والظرف منه مُرَامًى مُرَامَيَانِ

باب چہارم ناقص واوی از باب تَفَعُّل
چوں اَلتَّعَدِّی تجاوز کردن

تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی تَعَدِّیًا فھو مُتَعَدٍّ وتُعُدِّیَ یُتَعَدّٰی تَعَدِّیًا فذاك مُتَعَدًّی

لَمْ یَتَعَدَّ لَمْ یُتَعَدَّ لَایَتَعَدّٰی لَایُتَعَدّٰی لَنْ یَّتَعَدّٰی لَنْ یُّتَعَدّٰی

الامر منه تَعَدَّ لِتُتَعَدَّ لِیَتَعَدَّ لِیُتَعَدَّ

والنھی عنه لَاتَتَعَدَّ لَاتُتَعَدَّ لَایَتَعَدَّ لَایُتَعَدَّ

والظرف منه مُتَعَدًّی مُتَعَدَّیَانِ

قانون :- مصدر تَعَدٍّ دراصل تَعَدُّوٌ بروزن تَفَعُّلٌ تھا مثل تَصَرُّفٌ۔ قانون ہے کہ اسم کے لام کلمہ کے مقابلے میں واو آئے اور اس واو کا ماقبل مضموم ہو تو اس واو کو یاء سے بدلتے ہیں اور ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں چنانچہ تَعَدِّیٌ ہوا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو ضمہ کو گرادیا۔ پھر التقاءِ ساکنین علی غیر حدہ آیا یاء اور نونِ تنوین میں، ساکنِ اول حرفِ مدہ تھا اسے گرادیا تو تَعَدٍّ ہوا۔

حالتِ رفع و جرّ میں تَعَدٍّ پڑھتے ہیں اور حالتِ نصب
یعنی فتحہ کی حالت میں تَعَدِّیًا پڑھتے ہیں کیونکہ فتحہ
یاء پر ثقیل نہیں جبکہ ضمّہ و کسرہ یاء پر ثقیل ہیں ۔
الف لام کی صورت میں تنوین نہ ہونے کی وجہ سے اجتماعِ
ساکنین نہ ہوگا، لہذا یاء ساقط نہ ہوگی اور التَّعَدِّی
پڑھیں گے ۔

باب پنجم ناقص واوی از باب تَفَاعُل

چوں اَلتَّسَامِیْ اظہارِ بلندی کردن

تَسَامٰی یَتَسَامٰی تَسَامِیًا فھو مُتَسَامٍ وتُسُوْمِیَ یُتَسَامٰی تَسَامِیًا فذاك مُتَسَامًی

لَمْ یَتَسَامَ لَمْ یُتَسَامَ لَایَتَسَامٰی لَایُتَسَامٰی لَنْ یَتَسَامٰی لَنْ یُتَسَامٰی

الامر منه تَسَامَ لِتُتَسَامَ لِیَتَسَامَ لِیُتَسَامَ

و النھی عنه لَاتَتَسَامَ لَاتُتَسَامَ لَایَتَسَامَ لَایُتَسَامَ

و الظرف منه مُتَسَامًی مُتَسَامَیَانِ

بابِ ششم ناقص واوی از بابِ اِفْتِعَال
چون اَلْاِعْتِلَاءُ بلند شدن

اِعْتَلٰی یَعْتَلِیْ اِعْتِلَاءً فهو مُعْتَلٍ واُعْتُلِیَ
یُعْتَلٰی اِعْتِلَاءً فذاك مُعْتَلًی
لَمْ یَعْتَلِ لَمْ یُعْتَلَ لَا یَعْتَلِیْ لَا یُعْتَلٰی لَنْ یَّعْتَلِیَ
لَنْ یُّعْتَلٰی

الامر منه	اِعْتَلِ لِتَعْتَلِ لِیَعْتَلِ لِیُعْتَلَ
والنهی عنه	لَا تَعْتَلِ لَا تُعْتَلَ لَا یَعْتَلِ لَا یُعْتَلَ

والظرف منه مُعْتَلًی مُعْتَلَیَانِ

بابِ ہفتم ناقص واوی از بابِ اِنْفِعَالٌ

چوں اَلْاِنْجِلَاءُ روشن شدن

اِنْجَلٰى يَنْجَلِىْ اِنْجِلَاءً فهو مُنْجَلٍ واُنْجُلِىَ
يُنْجَلٰى اِنْجِلَاءً فذاك مُنْجَلًى

لَمْ يَنْجَلِ لَمْ يُنْجَلَ لَا يَنْجَلِىْ لَا يُنْجَلٰى لَنْ يَّنْجَلِىَ
لَنْ يُّنْجَلٰى

الامر منه اِنْجَلِ لِتُنْجَلَ لِيَنْجَلِ لِيُنْجَلَ

والنهى عنه لَا تَنْجَلِ لَا تُنْجَلَ لَا يَنْجَلِ
لَا يُنْجَلَ

والظرف منه مُنْجَلًى مُنْجَلَيَانِ

باب ہشتم ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَال
چوں اَلْاِسْتِعْلَاءُ طلب بلندی کردن

اِسْتَعْلٰی یَسْتَعْلِیْ اِسْتِعْلَاءً فهو مُسْتَعْلٍ
واُسْتُعْلِیَ یُسْتَعْلٰی اِسْتِعْلَاءً فذاك
مُسْتَعْلًی

لَمْ یَسْتَعْلِ لَمْ یُسْتَعْلَ لَا یَسْتَعْلِیْ لَا یُسْتَعْلٰی
لَنْ یَّسْتَعْلِیَ لَنْ یُّسْتَعْلٰی

الامر منه اِسْتَعْلِ لِتُسْتَعْلَ لِیَسْتَعْلِ
لِیُسْتَعْلَ

والنهی عنه لَا تَسْتَعْلِ لَا تُسْتَعْلَ
لَا یَسْتَعْلِ لَا یُسْتَعْلَ

والظرف منه مُسْتَعْلًی مُسْتَعْلَیَانِ

ابواب لفیف از ثلاثی مجرّد

باب اول لفیف مفروق از باب ضَرَبَ
چوں الوِقَایَۃُ حفاظت کردن

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ و وُقِیَ یُوْقٰی
وِقَایَۃً فذاك مَوْقِیٌّ لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ لَایَقِیْ
لَایُوْقٰی لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی

الامر منه قِ لِتُوْقَ لِیَقِ لِیُوْقَ

والنهی عنه لَاتَقِ لَاتُوْقَ لَایَقِ لَایُوْقَ

والظرف منه مَوْقًی والجمع مَوَاقٍ

والآلة منه مِیْقًی مِیْقَاۃٌ مِیْقَاءٌ والجمع مَوَاقٍ
ومَوَاقِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَوْقٰی والجمع اَوَاقٍ
والمؤنث منه وُقْیٰی وُقْیَاتٌ وُقًی

ناقص ولفیف سے ظرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔
وَقٰی اصل میں وَقَیَ بروزنِ ضَرَبَ تھا۔ قانونِ رَمٰی سے

یاء کو الف کیا تو وَقٰی ہوا۔

یَقِیْ اصل میں یَوْقِیُ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ واو کو قانونِ یَعِدُ سے گرایا کیونکہ یاءِ مفتوحہ و قافِ مکسورہ کے درمیان واقع ہوا پھر قانون یَرْمِیْ سے یاء کو ساکن کیا تو یَقِیْ ہوا۔

باب دوم لفیف مقرون از باب ضَرَبَ

چوں اَلطَّیُّ پیچیدن (لپیٹنا)

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا فھو طَاوٍ وطُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا فذاك مَطْوِیٌّ لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ لَا یَطْوِیْ لَا یُطْوٰی لَنْ یَّطْوِیَ لَنْ یُّطْوٰی

الامر منه اِطْوِ لِتُطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ

والنھی عنه لَا تَطْوِ لَا تُطْوَ لَا یَطْوِ لَا یُطْوَ

والظرف منه مَطْوًی والجمع مَطَاوٍ

والآلة منه مِطْوًی مِطْوَاةٌ مِطْوَاءٌ والجمع مَطَاوٍ ومَطَاوِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَطْوٰی والجمع اَطَاوٍ والمؤنث منه طُیّٰی طُیَّیَاتٌ طُوًی

ناقص ولفیف سے ظرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔

ابواب لفیف از ثلاثی مزید فیہ

باب اول لفیف مفروق از باب اِفْعَال

چوں اَلْاِیْصَاءُ وصیت کردن

اَوْصٰی یُوْصِیْ اِیْصَاءً فھو مُوْصٍ و اُوْصِیَ یُوْصٰی
اِیْصَاءً فذاک مُوْصًی لَمْ یُوْصِ لَمْ یُوْصَ لَا یُوْصِیْ
لَا یُوْصٰی لَنْ یُّوْصِیَ لَنْ یُّوْصٰی

الامر منہ اَوْصِ لِتُوْصَ لِیُوْصِ لِیُوْصَ

والنھی عنہ لَا تُوْصِ لَا تُوْصَ لَا یُوْصِ لَا یُوْصَ

والظرف منہ مُوْصًی مُوْصَیَانِ

فائدہ: اِیْصَاءٌ اصل میں اِیْصَایٌ تھا۔ یاء بعدِ الف
طرف میں واقع ہوئی اسے ہمزہ کر دیا تو اِیْصَاءٌ ہوا۔

باب دوم لفیف مقرون از باب تَفْعِیل
چوں اَلتَّسْوِیَۃُ برابر کردن

سَوّٰی یُسَوِّیْ تَسْوِیَۃً فھو مُسَوٍّ وسُوِّیَ یُسَوّٰی تَسْوِیَۃً فذاک مُسَوًّی لَمْ یُسَوِّ لَمْ یُسَوَّ لَایُسَوِّیْ لَایُسَوّٰی لَنْ یُّسَوِّیَ لَنْ یُّسَوّٰی

الامر منه سَوِّ لِتُسَوَّ لِیُسَوِّ لِیُسَوَّ

والنھی عنه لَاتُسَوِّ لَاتُسَوَّ لَایُسَوِّ لَایُسَوَّ

والظرف منه مُسَوًّی مُسَوَّیَانِ

ناقص ولفیف سے باب تفعیل کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔

باب سوم لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَة
چوں اَلْمُسَاوَاةُ برابر کردن

سَاوٰی یُسَاوِیْ مُسَاوَاةً فهو مُسَاوٍ وسُوْوِیَ یُسَاوٰی مُسَاوَاةً فذاك مُسَاوًی لَمْ یُسَاوِ لَمْ یُسَاوَ لَا یُسَاوِیْ لَا یُسَاوٰی لَنْ یُّسَاوِیَ لَنْ یُّسَاوٰی

الامر منه سَاوِ لِتُسَاوَ لِیُسَاوِ لِیُسَاوَ

والنهی عنه لَا تُسَاوِ لَا تُسَاوَ لَا یُسَاوِ لَا یُسَاوَ

والظرف منه مُسَاوًی مُسَاوَیَانِ

باب چہارم لفیف مفروق از باب تَفَعُّل
چوں اَلتَّوَلِّیْ ولایت قبول کردن ووالی شدن

تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فهو مُتَوَلٍّ وتُوُلِّیَ یُتَوَلّٰی

تَوَلِّیًا فذاك مُتَوَلًّی لَمْ یَتَوَلَّ لَمْ یُتَوَلَّ

لَایَتَوَلّٰی لَایُتَوَلّٰی لَنْ یَّتَوَلّٰی لَنْ یُّتَوَلّٰی

الامر منه تَوَلَّ لِتُتَوَلَّ لِیَتَوَلَّ لِیُتَوَلَّ

والنهی عنه لَا تَتَوَلَّ لَا تُتَوَلَّ لَایَتَوَلَّ

لَایُتَوَلَّ

والظرف منه مُتَوَلًّی مُتَوَلَّیَانِ

باب پنجم لفیف مفروق از باب تفاعُل
چوں التَّوَالِیُ مسلسل کار کردن

تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا فهو مُتَوَالٍ وتُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیًا فذاك مُتَوَالًی لَمْ یَتَوَالَ لَمْ یُتَوَالَ لَا یَتَوَالٰی لَا یُتَوَالٰی لَنْ یَّتَوَالٰی لَنْ یُّتَوَالٰی

الامر منه تَوَالَ لِتُتَوَالَ لِیَتَوَالَ لِیُتَوَالَ

والنهی عنه لَا تَتَوَالَ لَا تُتَوَالَ لَا یَتَوَالَ لَا یُتَوَالَ

والظرف منه مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ

بابِ ششم لفیف مفروق از بابِ اِفْتِعَالْ

چوں اَلْاِتِّقَاءُ ترسیدن (ڈرنا)

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً فَهُوَ مُتَّقٍ وَاُتُّقِیَ یُتَّقٰی

اِتِّقَاءً فَذَاكَ مُتَّقًی لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ لَا یَتَّقِیْ

لَا یُتَّقٰی لَنْ یَّتَّقِیَ لَنْ یُّتَّقٰی

الامر منه اِتَّقِ لِتُتَّقَ لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ

والنهی عنه لَا تَتَّقِ لَا تُتَّقَ لَا یَتَّقِ لَا یُتَّقَ

والظرف منه مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ

قانون :- اِتَّقٰی اصل میں اِوْتَقَیَ بروزن اِفْتَعَلَ تھا، قانون ہے کہ باب افتعال میں اگر فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء آجائے تو اسے تاء بنا کر تاء میں ادغام کرتے ہیں تو اِتَّقَیَ ہوا، پھر آخر میں رمٰی والا قانون جاری کیا تو اِتَّقٰی ہوا۔

بابِ ہفتم لفیف مفروق از بابِ اِسْتِفْعَال

چوں الاِسْتِیْلَاءُ غالب شدن

اِسْتَوْلٰی یَسْتَوْلِیْ اِسْتِیْلَاءً فهو مُسْتَوْلٍ
و اُسْتُوْلِیَ یُسْتَوْلٰی اِسْتِیْلَاءً فذاك
مُسْتَوْلًی لَمْ یَسْتَوْلِ لَمْ یُسْتَوْلَ لَا یَسْتَوْلِیْ
لَا یُسْتَوْلٰی لَنْ یَّسْتَوْلِیَ لَنْ یُّسْتَوْلٰی

الامر منه اِسْتَوْلِ لِتَسْتَوْلِ لِیَسْتَوْلِ لِیُسْتَوْلَ

والنهی عنه لَا تَسْتَوْلِ لَا تُسْتَوْلَ لَا یَسْتَوْلِ لَا یُسْتَوْلَ

و الظرف منه مُسْتَوْلًی مُسْتَوْلَیَانِ

ابواب مضاعف از ثلاثی مجرّد

باب اول مضاعف از باب ضَرَبَ چوں الفِرارُ گریختن (بھاگنا)

فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا فهو فَارٌّ وفُرَّ یُفَرُّ فِرَارًا فذاك مَفْرُوْرٌ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ لَا یَفِرُّ لَا یُفَرُّ لَنْ یَّفِرَّ لَنْ یُّفَرَّ

الامر منه فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفْرِرْ لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ لِیُفْرَرْ

والنهی عنه لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ لَا یَفِرَّ لَا یَفِرِّ لَا یَفْرِرْ لَا یُفَرَّ لَا یُفَرِّ لَا یُفْرَرْ

والظرف منه مَفِرٌّ والجمع مَفَارٌّ

والآلة منه مِفَرٌّ مِفَرَّةٌ مِفْرَارٌ والجمع مَفَارٌّ ومَفَارِیْرُ

وافعل التفضیل المذکر منه اَفَرُّ والجمع اَفَارٌّ والمؤنث منه فُرّٰی فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ

قانون نمبر ۱:- فَرَّ اصل میں فَرَرَ تھا بروزن ضَرَبَ، دو حرف

ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے اول کو ساکن کرکے ثانی میں ادغام کیا تو فَرَّ ہوا۔

قانون نمبر ۲ :- یَفِرُّ اصل میں یَفْرِرُ تھا بروزن یَضْرِبُ دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے جن کا ماقبل یعنی فاء ساکن تھا تو حرف اول کی حرکت نقل کرکے فاء کو دے دی اور دونوں حرفوں میں ادغام کیا تو یَفِرُّ ہوا۔

باب دوم مضاعف از باب نَصَرَ چوں اَلْمَدُّ زیادہ کردن

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فهو مَادٌّ و مُدَّ يُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْدٌ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمَدُّ لَمْ يُمْدَدْ لَا يَمُدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يَّمُدَّ لَنْ يُّمَدَّ

الامر منه مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ

والنهي عنه لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمَدُّ لَا يُمْدَدْ

والظرف منه مَمَدٌّ والجمع مَمَادٌّ

و الآلة منه مِمَدٌّ مِمَدَّةٌ مِمْدَادٌ والجمع مَمَادٌّ و مَمَادِيْدُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَمَدُّ والجمع اَمَادُّ والمؤنث منه مُدّٰى مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ

اس باب میں ماقبل کے ضمہ کی وجہ سے حالتِ جزم میں ایک چوتھی صورت یعنی آخر کا ضمہ بھی جائز ہے۔ تو مفرد مجزوم صیغوں میں یعنی وہ صیغے جن کے ساتھ (بقیہ صـ ۱۲۹ پر ملاحظہ کریں)

ابواب مضاعف از ثلاثی مزید فیہ

باب اوّل مضاعف از باب افعال چوں اَلْاِمْدَادُ مدد کردن

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ و اُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا فذاك مُمَدٌّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَا يُمِدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يُّمِدَّ لَنْ يُّمَدَّ

الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ

والنهی عنه لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ

و الظرف منه مُمَدٌّ مُمَدَّانِ

(بقیہ حاشیہ ص ۱۲۸) ضمیر بارز نہ ہو ان میں یہاں چار صورتیں بن جائیں گی یعنی آخر پر فتحہ، کسرہ، ضمہ اور فکِّ ادغام مثلاً مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ۔ تو دال سے ماقبل یعنی میم پر ضمہ ہونے کی وجہ سے دال پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہوا۔ ۱۲

بابِ دوم مضاعف از بابِ تَفْعِیْل

چوں اَلتَّکْرِیْر مکرّر کردن

كَرَّرَ يُكَرِّرُ تَكْرِيْرًا فهو مُكَرِّرٌ وَكُرِّرَ يُكَرَّرُ تَكْرِيْرًا فذاك مُكَرَّرٌ

لَمْ يُكَرِّرْ لَمْ يُكَرَّرْ لَا يُكَرِّرُ لَا يُكَرَّرُ

لَنْ يُّكَرِّرَ لَنْ يُّكَرَّرَ

الامر منه كَرِّرْ لِتُكَرَّرْ لِيُكَرِّرْ لِيُكَرَّرْ

والنهى عنه لَا تُكَرِّرْ لَا تُكَرَّرْ لَا يُكَرِّرْ لَا يُكَرَّرْ

والظرف منه مُكَرَّرٌ مُكَرَّرَانِ

باب سوم مضاعف از باب مفاعلة

چوں اَلْمُمَادَّةُ بایک دیگر مدد کردن

مَادَّ يُمَادُّ مُمَادَّةً فهو مُمَادٌّ ومُوْدَّ يُمَادُّ
در اصل يُمَادِدُ — در اصل مُمَادِدٌ — در اصل يُمَادَدُ

مُمَادَّةً فذاك مُمَادٌّ
در اصل مُمَادَدٌ

لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادِدْ لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادَدْ

لَا يُمَادُّ لَا يُمَادُّ لَنْ يُّمَادَّ لَنْ يُّمَادَّ

الامر منه مَادَّ مَادِّ مَادِدْ لِتُمَادَّ لِتُمَادِّ

لِتُمَادَدْ لِيُمَادَّ لِيُمَادِّ لِيُمَادِدْ لِيُمَادَّ لِيُمَادِّ لِيُمَادَدْ

والنهى عنه لَا تُمَادَّ لَا تُمَادِّ لَا تُمَادِدْ لَا تُمَادَّ

لَا تُمَادِّ لَا تُمَادَدْ لَا يُمَادَّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِدْ

لَا يُمَادَّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادَدْ

والظرف منه مُمَادٌّ مُمَادَّانِ

بابِ چہارم مضاعف از بابِ تفعُّل

چوں اَلتَّکَرُّرُ مکرر شدن

تَکَرَّرَ یَتَکَرَّرُ تَکَرُّرًا فھو مُتَکَرِّرٌ

وتُکُرِّرَ یُتَکَرَّرُ تَکَرُّرًا فذالک مُتَکَرَّرٌ

لَمْ یَتَکَرَّرْ لَمْ یُتَکَرَّرْ لَا یَتَکَرَّرُ لَا یُتَکَرَّرُ

لَنْ یَتَکَرَّرَ لَنْ یُتَکَرَّرَ

الامر منه تَکَرَّرْ لِتُتَکَرَّرْ لِیَتَکَرَّرْ لِیُتَکَرَّرْ

والنهی عنه لَا تَتَکَرَّرْ لَا تُتَکَرَّرْ

لَا یَتَکَرَّرْ لَا یُتَکَرَّرْ

والظرف منه مُتَکَرَّرٌ مُتَکَرَّرَانِ

باب پنجم مضاعف از باب افتعال

چوں الامتداد دراز شدن

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فهو مُمْتَدٌّ (در اصل مُمْتَدِدٌ) واُمْتُدَّ

يُمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فذاك مُمْتَدٌّ (در اصل مُمْتَدَدٌ)

لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ لَمْ يُمْتَدَّ لَمْ يُمْتَدِّ

لَمْ يُمْتَدَدْ لَا يَمْتَدُّ لَا يُمْتَدُّ لَنْ يَمْتَدَّ لَنْ يُمْتَدَّ

الامر منه اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ لِتُمْتَدَّ

لِتُمْتَدِّ لِتُمْتَدَدْ لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدِّ لِيَمْتَدِدْ

لِيُمْتَدَّ لِيُمْتَدِّ لِيُمْتَدَدْ

والنهي عنه لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ

لَا تُمْتَدَّ لَا تُمْتَدِّ لَا تُمْتَدَدْ لَا يَمْتَدَّ لَا يَمْتَدِّ

لَا يَمْتَدِدْ لَا يُمْتَدَّ لَا يُمْتَدِّ لَا يُمْتَدَدْ

والظرف منه مُمْتَدٌّ مُمْتَدَّانِ

بابِ ششم مضاعف از بابِ اِنْفِعَال

چوں الاِنْسِدَادُ بند شدن

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فهو مُنْسَدٌّ وَاُنْسُدَّ يُنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فذاك مُنْسَدٌّ

لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ لَمْ يُنْسَدَّ لَمْ يُنْسَدِّ لَمْ يُنْسَدَدْ لَا يَنْسَدُّ لَا يُنْسَدُّ لَنْ يَّنْسَدَّ لَنْ يُّنْسَدَّ

الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ لِتُنْسَدَّ لِتُنْسَدِّ لِتُنْسَدَدْ لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ لِيُنْسَدَّ لِيُنْسَدِّ لِيُنْسَدَدْ

والنهى عنه لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ لَا تُنْسَدَّ لَا تُنْسَدِّ لَا تُنْسَدَدْ لَا يَنْسَدَّ لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِدْ لَا يُنْسَدَّ لَا يُنْسَدِّ لَا يُنْسَدَدْ

والظرف منه مُنْسَدٌّ مُنْسَدَّانِ

باب ہفتم مضاعف از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِقْرَارُ ثابت شدن

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا فهو مُسْتَقِرٌّ
واُسْتُقِرَّ يُسْتَقَرُّ اِسْتِقْرَارًا فذاك مُسْتَقَرٌّ

لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرِّ لَمْ يَسْتَقْرِرْ لَمْ يُسْتَقَرَّ
لَمْ يُسْتَقَرِّ لَمْ يُسْتَقْرَرْ لَا يَسْتَقِرُّ لَا يُسْتَقَرُّ
لَنْ يَّسْتَقِرَّ لَنْ يُّسْتَقَرَّ

الامر منه اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ لِتُسْتَقَرَّ
لِتُسْتَقَرِّ لِتُسْتَقْرَرْ لِيَسْتَقِرَّ لِيَسْتَقِرِّ
لِيَسْتَقْرِرْ لِيُسْتَقَرَّ لِيُسْتَقَرِّ لِيُسْتَقْرَرْ

والنهى عنه لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرِّ لَا تَسْتَقْرِرْ
لَا تُسْتَقَرَّ لَا تُسْتَقَرِّ لَا تُسْتَقْرَرْ لَا يَسْتَقِرَّ
لَا يَسْتَقِرِّ لَا يَسْتَقْرِرْ لَا يُسْتَقَرَّ لَا يُسْتَقَرِّ لَا يُسْتَقْرَرْ

والظرف منه مُسْتَقَرٌّ مُسْتَقَرَّانِ

ابواب مہموز از ثلاثی مجرّد

باب اول مہموز الفاء از باب نَصَرَ چوں اَلْأَمْرُ حکم کردن

اَمَرَ يَأْمُرُ اَمْرًا فهو آمِرٌ و اُمِرَ يُؤْمَرُ
اَمْرًا فذالك مَأْمُوْرٌ لَمْ يَأْمُرْ لَمْ يُؤْمَرْ لَا يَأْمُرُ
لَا يُؤْمَرُ لَنْ يَأْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ

الامر منه مُرْ لِتُؤْمَرْ لِيَأْمُرْ لِيُؤْمَرْ

والنهي عنه لَا تَأْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا يَأْمُرْ لَا يُؤْمَرْ

والظرف منه مَأْمَرٌ والجمع مَآمِرُ
والآلة منه مِئْمَرٌ مِئْمَرَةٌ مِئْمَارٌ
والجمع مَآمِرُ و مَآمِيْرُ
وافعل التفضيل المذكر منه آمَرُ والجمع اَوَامِرُ
والمؤنث منه أُمْرٰى أُمْرَيَاتٌ أُمَرٌ

قانون نمبر ۱:۔ ہمزۂ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت

سے بدلنا جائز ہے، یعنی اگر ما قبل فتحہ ہو تو ہمزۂ ساکنہ کو الف کرنا جائز ہے، اگر ما قبل ضمہ ہو تو ہمزۂ ساکنہ کو واو کرنا اور اگر ما قبل کسرہ ہو تو ہمزۂ ساکنہ کو یاء کرنا جائز ہے چنانچہ یَأْمُرُ کو یَامُرُ، یُؤْمِنُ کو یُوْمِنُ اور لَمْ یَجِئْ کو لَمْ یَجِیْ پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۲ : اگر ہمزۂ ساکنہ سے ما قبل بھی ہمزہ ہو تو ہمزہ ساکنہ کو ما قبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے، لہٰذا أَأْمَنَ کو آمَنَ اور أُؤْمِنَ کو اُوْمِنَ پڑھنا واجب ہے۔

فائدہ : اس باب کا امر مُرْ خلاف القیاس ہے۔ یہاں قانون کے مطابق اُوْمُرْ پڑھنا بھی جائز ہے اور خلاف القیاس ہمزہ کو حذف کر کے مُرْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

باب دوم مہموز العین از باب فَتَحَ

چوں اَلسُّؤَالُ سوال کردن

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فهو سَائِلٌ و سُئِلَ يُسْئَلُ
سُؤَالًا فذاك مَسْئُوْلٌ لَمْ يَسْأَلْ لَمْ يُسْئَلْ
لَا يَسْأَلُ لَا يُسْئَلُ لَنْ يَّسْأَلَ لَنْ يُّسْئَلَ

الامر منه سَلْ لِتُسَلْ لِيَسَلْ لِيُسَلْ

والنهی عنه لَا تَسْأَلْ لَا تُسْئَلْ لَا يَسْأَلْ لَا يُسْئَلْ

والظرف منه مَسْأَلٌ والجمع مَسَائِلُ
والآلة منه مِسْأَلٌ مِسْأَلَةٌ مِسْآلٌ والجمع مَسَائِلُ
ومَسَائِيْلُ
وافعل التفضيل المذكر منه اَسْأَلُ والجمع اَسَائِلُ
والمؤنث منه سُؤْلٰى سُؤْلَيَاتٌ سُؤَلٌ

قانون نمبر ۱ : مضارع يَسْأَلُ میں يَسَلُ پڑھنا بھی جائز ہے، کیونکہ قانون ہے کہ اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف صحیح ساکن آجائے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو نقل کرکے ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔ اسی طرح امر

اور نہی میں اِسْئَلْ کو سَلْ اور لَا تَسْأَلْ کو لَا تَسَلْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر ۲ : ہمزۂ مفتوحہ سے قبل اگر ضمہ ہو تو اس ہمزہ کو واو سے بدلنا جائز ہے، لہذا سُؤَالٌ کو سُوَالٌ پڑھنا جائز ہے۔ اسی طرح ہمزۂ مفتوحہ سے قبل اگر کسرہ ہو تو اس ہمزہ کو یاء سے بدلنا جائز ہے لہذا مِئَرٌ کو مِیَرٌ پڑھنا جائز ہے۔

باب سوم مہموز اللام واجوف یائی از باب ضَرَبَ

چوں اَلْمَجِیْءُ آمدن (آنا)

جَاءَ یَجِیْءُ مَجِیْئًا فھو جَاءٍ وجِیْءَ یُجَاءُ

مَجِیْئًا فذاك مَجِیْءٌ لَمْ یَجِیْٔ لَمْ یُجَأْ لَا یَجِیْءُ

لَا یُجَاءُ لَنْ یَّجِیْءَ لَنْ یُّجَاءَ

الامر منه جِئْ لِتُجَأْ لِیَجِئْ لِیُجَأْ

والنھی عنه لَا تَجِئْ لَا تُجَأْ لَا یَجِئْ لَا یُجَأْ

والظرف منه مَجِیْءٌ والجمع مَجَایِئُ

والاٰلة منه مِجْیَئٌ مِجْیَأَةٌ مِجْیَاءُ

والجمع مَجَایِئُ و مَجَایِیْءُ

وافعل التفضیل المذکّر منه اَجْیَئُ والجمع اَجَایِئُ

والمؤنث منه جُوْئٰی جُوْءَیَاتٌ جُیَئٌ

ابوابِ مہموز از ثلاثی مزید فیہ

بابِ اوّل مہموز الفاء از بابِ اِفْعَالْ چوں اَلْاِیْمَانُ

تصدیق کردن

آمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا فھو مُؤْمِنٌ وأُوْمِنَ یُؤْمَنُ

اِیْمَانًا فذاك مُؤْمَنٌ

لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمَنُ

لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ

الامر منه آمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ

والنھی عنه لَا تُؤْمِنْ لَا تُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنْ

لَا یُؤْمَنْ

والظرف منه مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ

آمَنَ اصل میں أَأْمَنَ تھا، پھر ہمزۂ ثانی ساکن کو ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا تو آمَنَ ہوا۔

بابِ دوم مہموز الفاء از بابِ تفعیل چوں اَلتَّأْمِیْنُ آمین گفتن

أَمَّنَ يُؤَمِّنُ تَأْمِيْنًا فهو مُؤَمِّنٌ وأُمِّنَ يُؤَمَّنُ تَأْمِيْنًا فذاك مُؤَمَّنٌ

لَمْ يُؤَمِّنْ لَمْ يُؤَمَّنْ لَا يُؤَمِّنُ لَا يُؤَمَّنُ

لَنْ يُّؤَمِّنَ لَنْ يُّؤَمَّنَ

الامر منه أَمِّنْ لِتُؤَمَّنْ لِيُؤَمِّنْ لِيُؤَمَّنْ

والنهی عنه لَا تُؤَمِّنْ لَا تُؤَمَّنْ لَا يُؤَمِّنْ لَا يُؤَمَّنْ

والظرف منه مُؤَمَّنٌ مُؤَمَّنَانِ

باب سوم مہموز الفاء از باب تَفَعُّل

چوں اَلتَّأَثُّرُ متأثر شدن

تَأَثَّرَ يَتَأَثَّرُ تَأَثُّرًا فهو مُتَأَثِّرٌ وتُؤُثِّرَ يُتَأَثَّرُ تَأَثُّرًا فذاك مُتَأَثَّرٌ

لَمْ يَتَأَثَّرْ لَمْ يُتَأَثَّرْ لَا يَتَأَثَّرُ لَا يُتَأَثَّرُ

لَنْ يَتَأَثَّرَ لَنْ يُتَأَثَّرَ

الامر منه تَأَثَّرْ لِتَتَأَثَّرْ لِيَتَأَثَّرْ لِيُتَأَثَّرْ

والنهي عنه لَا تَتَأَثَّرْ لَا تُتَأَثَّرْ لَا يَتَأَثَّرْ لَا يُتَأَثَّرْ

والظرف منه مُتَأَثَّرٌ مُتَأَثَّرَانِ

باب چہارم مہموز الفاء از باب افتعال چوں اَلْاِتِّخَاذُ گرفتن

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا فهو مُتَّخِذٌ واُتُّخِذَ يُتَّخَذُ اِتِّخَاذًا فذاك مُتَّخَذٌ

لَمْ يَتَّخِذْ لَمْ يُتَّخَذْ لَايَتَّخِذُ لَايُتَّخَذُ لَنْ يَتَّخِذَ لَنْ يُتَّخَذَ

الامر منه اِتَّخِذْ لِتُتَّخَذْ لِيَتَّخِذْ لِيُتَّخَذْ

والنهى عنه لَاتَتَّخِذْ لَاتُتَّخَذْ لَايَتَّخِذْ لَايُتَّخَذْ

والظرف منه مُتَّخَذٌ مُتَّخَذَانِ

اِتَّخَذَ دراصل اِئْتَخَذَ تھا، ہمزۂ ساکنہ سے ماقبل ہمزۂ مکسورہ آیا تو ہمزۂ ساکنہ کو وجوبًا یاء سے بدل دیا گیا تو اِيْتَخَذَ ہوا، پھر اِتَّقَدَ والے قانون سے یاء کو تاء کرکے تاء میں ادغام کیا تو اِتَّخَذَ ہوا۔

بابِ پنجم مہموز الفاء از بابِ اِسْتِفْعَال

چوں الاسْتِئْثَارُ پسند کردن

اِسْتَأْثَرَ يَسْتَأْثِرُ اِسْتِيْثَارًا فهو مُسْتَأْثِرٌ

وأُسْتُؤْثِرَ يُسْتَأْثَرُ اِسْتِيْثَارًا فذاك

مُسْتَأْثَرٌ لَمْ يَسْتَأْثِرْ لَمْ يُسْتَأْثَرْ لَا يَسْتَأْثِرُ

لَا يُسْتَأْثَرُ لَنْ يَّسْتَأْثِرَ لَنْ يُّسْتَأْثَرَ

الامر منه اِسْتَأْثِرْ لِتُسْتَأْثَرْ لِيَسْتَأْثِرْ

لِيُسْتَأْثَرْ

والنهی عنه لَا تَسْتَأْثِرْ لَا تُسْتَأْثَرْ

لَا يَسْتَأْثِرْ لَا يُسْتَأْثَرْ

والظرف منه مُسْتَأْثَرٌ مُسْتَأْثَرَانِ

ختم شد بفضل اللّٰه وتوفيقه ومَنّه

والحمد للّٰه ربّ العالمين

قصیدۂ طوبیٰ

فی

اَسماءِ اللّٰہِ الحُسنیٰ

تصنیف : محدّثِ اعظم، مُفسّرِ کبیر، مصنفِ افخم، ترمذیٔ وقت

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی طیب اللّٰہ آثارہ واعلیٰ درجاتہٗ فی دار السّلام

پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا لوگوں کیلئے ایک عظیم تحفہ

نہایت مبارک اور بے مثال و بینظیر قصیدہ

اس مبارک قصیدے میں اللہ جل جلالہٗ کے ننانوے اسمائے حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دوصد نام نظم کئے گئے ہیں۔ قصیدۂ طوبیٰ عالم اسلام کا پہلا قصیدہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء دعا کے انداز میں بزبان عربی منظوم ہیں اور عوام الناس کی آسانی کیلئے اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ عرب وعجم میں بیشمار علماء وخواص وعوام نے اس قصیدے کو تکالیف پریشانیوں اور مصائب سے نجات، مشکلات کے حل اور قضائے حاجات کیلئے بے انتہاء مفید پایا ہے۔ قصیدۂ طوبیٰ پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کرلیں گے۔

اَلْبَرَکَاتُ الْمَکِّیَّۃ
فِی
الصَّلَوَاتِ النَّبَوِیَّۃ

امیر المؤمنین فی الحدیث شیخ المشائخ حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی طیب اللہ آثارہ کی تصنیف کردہ انتہائی مبارک اور پُر تاثیر کتاب

وظائف پڑھنے والوں کیلئے بیش بہا اور نادر خزانہ

حیرت انگیز تاثیر کی حامل درود شریف کی عجیب و غریب کتاب جو عوام و خواص میں بے انتہاء مقبول ہے۔ اس کتاب میں حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آٹھ سو ۸۰۰ سے زائد اسماء کو احادیث کی مستند کتب سے انتہائی تحقیق کے بعد درود شریف کی شکل میں یکجا کیا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں درود شریف کے فضائل اور کتاب پڑھنے کا طریقہ تفصیلاً درج ہے۔ حضرت محدث اعظمؒ خود فرمایا کرتے تھے کہ مجھے بیشمار لوگوں نے بتلایا ہے کہ اس کتاب کے گھر میں پہنچتے ہی انہوں نے قلیل مدت میں اس کتاب کے عجیب و واضح فوائد محسوس کیے اور ان کی تمام مشکلات حل ہوگئیں۔ وفات کے بعد ان کے ایک شاگرد نے خواب میں دیکھا کہ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جالی کا دروازہ کھلا اور اندر سے حضرت شیخؒ انتہائی خوشی کی حالت میں مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ شاگرد نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ استاذی آپ کی قبر مبارک سے جنت کی خوشبو آرہی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ تو حضرت شیخؒ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میری کتاب "برکات مکیہ" کو بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرفِ قبولیت حاصل ہوا ہے اسی لئے میری قبر سے جنتی خوشبو آرہی ہے۔

پاکستان میں پہلی مرتبہ سی ڈیز پر منفرد علمی تحقیقی دروس

خود استفادہ کیجئے اور علمی احباب کو تحفہ پیش کیجئے

طلبۂ علومِ نبویّہ کیلئے عظیم علمی تحفہ ونعمت غیر مترقبہ

۱ مختصر المعانی (مکمل کتاب) ۲ سراجی (مکمل کتاب)

۳ ھدایہ (جزء اوّل مکمل) ۴ المعلقات السبع

۵ شرحِ وقایہ اخیرین (جلد اوّل مکمل، کتاب البیع تا کتاب الغصب)

۶ نور الانوار (مکمل کتاب) ۷ دروس البلاغہ (مکمل کتاب)

۸ ترجمہ وتفسیر (پارہ ۲۰ تا پارہ ۲۹) ۹ شرحِ تہذیب

۱۰ اصولِ الشاشی (مکمل کتاب) ۱۱ کافیہ (مکمل کتاب)

۱۲ قدوری (مکمل کتاب) ۱۳ ھدایۃ النحو (مکمل کتاب)

۱۴ علم الصیغہ مع خاصیات ابواب (مکمل کتاب)

۱۵ مرقات (مکمل کتاب) ۱۶ نحوی ترکیب

۱۷ ابواب الصرف مع زرّادی ودستور المبتدی

۱۸ تیسیر المنطق (مکمل کتاب)

نوٹ: یہ تمام دروس انٹرنیٹ (یوٹیوب وغیرہ) سے بھی ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں

خصوصیات: نہایت آسان وعام فہم درس جنہیں آپ شروحات کی بنسبت کئی گنا زیادہ مفید پائیں گے۔ ریکارڈنگ نہایت صاف اور واضح۔ نیز ہر سبق کے ساتھ کتاب کا متعلقہ صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے۔ کتاب کھولئے، سی ڈی میں سے متعلقہ سبق چلائیے، آپ خود کو کمرۂ جماعت میں محسوس کریں گے۔

مدرّس: عبد ضعیف محمد زبیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ وعافاہ
ابنِ محدث اعظم حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
طیب اللہ آثارہ واعلی درجاتہ فی دار السلام